بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشادِ ربانی: امانت والوں کو ان کی امانت ادا کرو۔ (القرآن)

www.KitaboSunnat.com

حقوق العباد کی یاددہانی
بندۂ مسکین کی زبانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: پس اگر امین جانے بعض تمہارا بعض کو، پس چاہیے ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے، امانت اس کی کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اس کو، پس تحقیق گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (پ ۳ سورۃ البقرہ، آیت ۲۸۳)

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری

سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ بیت العتیق (رجسٹرڈ)
کتاب نمبر ______

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشادِ ربانی: امانت والوں کو ان کی امانت ادا کرو۔ (القرآن)

حقوق العباد کی یاددہانی
بندۂ مسکین کی زبانی

اللہ تعالی نے فرمایا ہے: پس اگر امین جانے بعض تمہارا بعض کو، پس چاہیے ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے، امانت اس کی کو اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اس کو، پس تحقیق گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (پ ۳ سورۃ البقرہ، آیت ۲۸۳)

جمع و ترتیب: عبد الرشید انصاری
سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب حقوق العباد کی یاد دہانی بندۂ مسکین کی زبانی

کل صفحات ۸۸ بار اول ۱۹۹۷ء

تعداد ۵۰۰ مطبع زاہد بشیر پرنٹرز لاہور

فہرست مضامین

مولانا حافظ قاری محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی کا تبصرہ ____ ۲ تا ۳

(۱) مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی طرف سے عبد الرشید انصاری کے خط کا جواب ___ ۴ تا ۵

(۲) عبد الرشید انصاری کا دوسرا خط ____ ۶ تا ۱۱

(۳) عبد الرشید انصاری کا تیسرا خط ____ ۱۲ تا ۱۵

(۴) عبد الرشید انصاری کا چوتھا خط ____ ۱۶ تا ۲۱

(۵) عبد الرشید انصاری کا پانچواں خط ____ ۲۲ تا ۲۷

(۶) مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کی طرف سے عبد الرشید انصاری کے خط کا جواب ____ ۲۸ تا ۳۱

(۷) عبد الرشید انصاری کا چھٹا خط ____ ۳۲ تا ۶۱

(۸) عبد الرشید انصاری کا مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کو ساتواں خط ____ ۶۲ تا ۷۲

(۹) عبد الرشید انصاری کا آٹھواں خط ____ ۷۴ تا ۸۵

(۱۰) بندہ نے مختلف موضوعات پہ ۱۸ کتابیں جمع و ترتیب کیں ____ ۸۶ تا ۸۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ، جناب محترم مولانا قاری محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (القرآن پ ا) یعنی حق کو باطل سے مت ملاؤ اور علم رکھتے ہوئے کتمان حق نہ کرو۔

قرآن وسنت کامل ومکمل ہونے کے ساتھ ساتھ مُبین ومُبرہَن ایسا ضابطۂ حیات ہے کہ تضاد وتصادم اور اختلاف سے مبرا ومصفّٰی اور ہمیشہ کے لیے محفوظ' بے داغ اور منور ہے۔ اس دین حق کا خاصہ ہے کہ باطل اس کا سامنا کرنے سے قاصر ہے۔ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (القرآن) آیہ کریمہ کا یہی منتہائے مقصود ہے یعنی "اے میرے پیغمبر ﷺ فرمادیجئے حق آگیا اور باطل جاتا رہا۔ بلاشبہ باطل کو جانا ہے۔" قرآن حکیم کی ان آیات اور ان سے ملتے جلتے دیگر بہت سے ارشادات سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حق وباطل کا اجتماع محال ہے اور بعینہٖ اسی طرح حق وصداقت کو کمال وضاحت سے پیش کرنا حق پرست حاملین قرآن وسنت کا فریضہ ہے جبکہ کتمانِ حق یہود ونصارٰی کا شیوہ ہے اور اس خصلت بد کے حامل علماء حضرات علمائے سوء کے زُمرہ میں شمار ہوں گے۔

رہا بے علم شخص کا سوال کرنا تو اس بارہ میں پیغمبر رحمت ﷺ کا حکیمانہ فرمان کمال راہنمائی کرتا ہے اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ (مشکوٰۃ) یعنی عدم معرفت اور بے علمی کے مرض میں مبتلا شخص کے لیے سوال موجب شفاً ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ سے یہی مقصود ہے۔

اور یہ بات کہ سائل کا اہل علم سے سوال کرنا اور عالم دین کا اسے نظر انداز کرتے ہوئے جواب نہ دینا یقیناً کتمان علم ہے اور کبائر میں سے ہے۔ نیز یہ فرض منصبی کی ادائیگی میں ایسی کوتاہی ہے جسے اللہ رب العزت معاف نہیں کرے گا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر مستزاد یہ کہ کس قدر ستم رانی ہے جواب بھی نہ دے اور ہزاروں روپے نقد معاوضہ بھی پیشگی وصول کر لیا ہو۔ پھر ایسے مولانا حضرات کے جور وجفا کا ذکر ضبط تحریر میں کر دیا جائے تو مولانا صاحب بڑی خفگی سے فرمائیں گے یہ تو علماء کا استخفاف ہے۔ اللہ کے بندے استخفاف کا اتنا خطرہ تھا تو کم از کم رقم تو واپس کر دی ہوتی۔

یہ کیسا سائل ہے جو میدان علم میں کم مائیگی اور بے بضاعتی کے باوصف علمائے کرام کے کردار اور فریضہ کی ادائیگی کے لیے انہیں خواب غفلت سے جگا رہا ہو اور منہ مانگا معاوضہ بھی ادا کرتا ہو۔ اور بایں ہمہ یہ ارباب علم وفضل اسے جواب دینے سے بھی گریز پا ہوں۔ کیا ایسے باوصف علماء کے بارے میں بے چارے سائل کو اپنے "ریمارکس" دینے کی بھی اجازت نہیں؟ یہ ریمارکس بھی کتنے غیر مفید ہیں کہ ان سے ان اصحاب علم کی تنقیص ہوتی ہے' سبحان اللہ' یَا لَلْعَجَبِ وَلِضَيْعَةِ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ

ایک طرف یہ سائل حمایت حق میں تن من دھن کی بازی لگائے بیٹھا ہو اور دوسری طرف صاحبِ عبا وقبا عالم دین کہ سوال کا جواب دینے سے قاصر اور معاوضہ بھی نقد وصول کیا ہو اور واپسی کی ہمت بھی نہ ہو۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۹۷-۷-۱۹

از قلم مولانا قاری حافظ محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی جامع ابی بکرؓ ویسٹ وڈ کالونی' لاہور

تائید مولانا عبید السلام مدرس جامعہ علمیہ سرگودھا، مولانا عبداللہ نثار گوجرانوالہ

قرآن حکیم نے وضاحت کی ہے کہ حق چھپانے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ اس کی تائید اس حدیث نے بھی کی ہے: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ مشکوٰۃ

یعنی جو مسئلہ کسی ایسے آدمی سے پوچھا گیا جو علم رکھتا تھا پھر وہ اسے چھپا گیا تو اس کے منہ میں قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ جو علماء کہتے ہیں علماء سے مسائل پوچھنا علماء کا استخفاف ہے ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ علماء دو قسم کے ہیں: علمائے حق، علمائے سوء۔ علمائے سوء مخلوق میں بدترین مخلوق ہیں۔ اگر ان سے مسائل پوچھے جائیں تو یہ بتانے سے گریز کیوں کرتے ہیں اور معاوضہ لینے کے لیے فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔ ان میں صرف لالچ ہے، دین کا جذبہ نہیں ہے۔ عبداللہ نثار، سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ ۹۷-۸-۷

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی طرف سے عبدالرشید انصاری کے خط کا جواب

آپ کی کتب جو راقم کے پاس ہیں' ان میں بعض کا مطالعہ کیا ہے۔ سردست ان کے بارہ میں مجموعی رائے یہ ہے کہ علماء کے بارے میں ریمارکس نکال کر باقی مفید ہیں'

۱۵ شعبان ۱۴۱۶ھ

کتبہ محمد یحییٰ گوندلوی
ساہو والہ سیالکوٹ

عبدالرشید انصاری کی طرف سے جواب

جناب محترم یحییٰ گوندلوی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

عرض ہے کہ آپ نے لکھا ہے "آپ کی کتب جو راقم کے پاس ہیں ان میں سے بعض کا مطالعہ کیا ہے' سردست ان کے بارے میں مجموعی رائے یہ ہے کہ علماء کے بارے میں ریمارکس نکال کر باقی مفید ہیں۔"

جناب مولانا صاحب' اللہ کے لیے میری مدد کریں' اگر میں نے کسی عالم دین کو ایذاء دی ہے تو اس کی نشاندہی کریں' بندہ یعنی عبد الرشید انصاری توبہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کے عذاب ہیں" (القرآن) (پ ۳۰ سورۃ البروج)

حدیث (ابو داؤد) میں ہے کہ "اس نے خدا کی شکر گزاری نہیں کی جس نے لوگوں کی شکر گزاری نہ کی اور جس نے اسے چھپایا اس نے ناشکری کی ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر مجھ سے جہالت میں گناہ ہوا ہے تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے برا کام کر بیٹھتے ہیں' پھر جلدی توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کو معاف کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے" (سورہ النساء ۱۷)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہے اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔" (سورہ النساء آیت ۱۱۰)

حدیث میں ہے:

حضرت انسؓ کہتے ہیں' فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین گنہگار یا خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔" (ترمذی' ابن ماجہ' دارمی)

نوٹ: محترم محمد یحییٰ گوندلوی صاحب' ہم نے آپ کو ۱۳۸۲ صفحات ارسال کیے ہیں' یہ دس کتابوں کے صفحات ہیں۔ جس کتاب کی آپ نے خطا پکڑی ہے اس کی فوٹو کاپی کر کے بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ جو خرچہ ہو گا' بندہ آپ کو ارسال کر دے گا تاکہ بندہ دنیا میں توبہ کر لے۔ آخرت میں توبہ نہیں ہے۔

لہٰذا محمد یحییٰ صاحب'

جن علمائے کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں ان کی تعداد ۱۹۰ ہے جو آپ کے پاس بھی موجود ہے۔ اگر ہم نے کسی عالمِ دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاءدی ہے اس کا نام لکھیں تاکہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں' اور ایذاء دہی پر اس سے معذرت کرلیں، کیونکہ حقوق العباد معاف نہیں ہیں جب تک ادا نہ کیے جائیں یا معاف نہ کیے جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کا دوسرا خط

محترم مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب

محترم مولانا صاحب جن علمائے کرام کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں ان کی تعداد ۱۹۰ ہے۔ وہ کتاب آپ کے پاس ہے' وہ آپ کو بھیجی گئی ہے' اگر ہم نے کسی عالم دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذا دی ہے' اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں' اس لیے حدیث میں ہے' ہر ہفتہ میں بندوں کے اعمال دو مرتبہ یعنی پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ کی بخشش کی جاتی ہے مگر اس بندہ کو نہیں بخشا جاتا جو اپنے کسی مسلمان بھائی سے عداوت رکھتا ہو۔ لہٰذا وہ حدیثیں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر بندہ کی بخشش کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو اور وہ شخص اس بخشش سے محروم رہ جاتا ہے جو کسی مسلمان سے کینہ اور عداوت رکھتا ہو۔ اور فرشتوں سے کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو دو دن کی مہلت دے دو کہ وہ آپس میں صلح کر لیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِىْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ اِلَّا عَبْدًا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ہفتہ میں بندوں کے اعمال، دو مرتبہ یعنی پیر اور جمعرات کے دن خداوند تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندہ کی بخشش کی جاتی ہے مگر اس بندہ کو نہیں بخشا جاتا جو اپنے کسی مسلمان بھائی سے عداوت رکھتا ہو۔ اس کی نسبت کہہ دیا جاتا ہے کہ اس کو دو دن کی مہلت دو کہ وہ آپس میں صلح کرلیں۔

۳۔ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاِنْ مَرَّتْ بِهٖ ثَلٰثٌ فَلْيَلْقَهٗ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِى الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْهِجْرَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی مسلمان کو یہ امر جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ناراض رہے اور اس سے ملاقات نہ کرے، تین دن گزر جانے پر اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے جا کر ملے اور اس کو سلام کرے۔ اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو (مصالحت کے) اجر میں دونوں شریک ہیں اور اگر سلام کا جواب نہ دے تو جواب نہ دینے والا گنہگار ہوا اور سلام کرنے والا ترک ملاقات کے گناہ سے بری ہو گیا۔

(ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُوْنُ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِاِثْمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کسی مسلمان کو یہ بات روا نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے خفا رہے اور اس کو چھوڑ دے۔ جب وہ مسلمان جو اس سے خفا ہے کہیں ملے تو وہ اس کو سلام کرے۔ وہ جواب نہ دے تو دوبارہ سلام کرے۔ اب بھی جواب نہ دے تو تیسری بار سلام کرے۔ اگر اس مرتبہ بھی اس نے جواب نہ دیا تو اس کا گناہ اس کے ذمہ ہوگا۔

۵۔ وَعَنْ اَبِيْ خِدَاشٍ السُّلَمِيِّ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت ابی خداشؓ سلمی کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے سال بھر ناراض رہا اور اس سے ملاقات نہ کی، اس نے گویا اس کا خون بہایا۔

حدیث میں ہے:

۶۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کسی مسلمان کو یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اس سے ملاقات نہ کرے۔ جو شخص تین دن سے زیادہ ناراض رہا اور اس عرصہ میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپس میں حسد نہ کرو!

۷ ۔ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بد گمانی سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ بدگمانی بد ترین جھوٹی بات ہے اور کسی کا حال یا کوئی خبر معلوم کرنے کی کوشش نہ کرو' جاسوسی نہ کرو' اور کسی کے سودے کو نہ بگاڑو (یعنی چیز کے لینے کا ارادہ نہ ہو اور خواہ مخواہ کسی کے سودے پر سودا کرنے لگو) آپس میں حسد نہ کرو' آپس میں بغض نہ رکھو' آپس میں غیبت نہ کرو اور خدا کے سارے (مسلمان) بندے بھائی بن کر رہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپس میں حرص نہ کرو۔

۸ ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

حضرت ابی ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے (یعنی نیکیوں کو فنا کر دیتا ہے) جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

۹ ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ .

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اچھا گمان رکھنا منجملہ بہترین عبادت کے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو اذیت نہ دو'

۱۰۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ يُفْضِ الْاِيْمَانُ اِلٰى قَلْبِهٖ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ يَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف فرما ہو کر بلند آواز سے فرمایا اے وہ مسلمانو' جو زبان سے اسلام لائے اور دل میں ایمان کا اثر نہیں رکھتے (تم کو آگاہ کیا جاتا ہے) تم مسلمانوں کو اذیت نہ دو' ان کو عار نہ دلاؤ' ان کے عیوب کو نہ ڈھونڈو' اس لیے کہ جو شخص کسی مسلمان کے عیب تلاش کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کے عیب کو ڈھونڈتا ہے اور جس شخص کے عیب کو خدا تلاش کرے (اس کی رسوائی ظاہر ہے) خدا تعالیٰ اس کو رسوا کرے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر چھپا بیٹھا ہو۔

۱۱۔ عَنْ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَكَرَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

حضرت ابی بکر الصدیقؓ کہتے ہیں' رسول اللہ صلاللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے یا کسی کے ساتھ مکر کرے

۱۲۔ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَرْبَى الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَةُ فِيْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت سعید بن زیدؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سب سے بڑا سود مسلمان کی ناحق آبرو ریزی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ عَنْ اَبِیْ صِرْمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

حضرت ابی صرمہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کو ضرر پہنچائے گا اللہ اس کو ضرر پہنچائے گا۔ اور جو شخص مشقت ڈالے گا، اللہ اس پر مشقت ڈالے گا۔" (ابن ماجہ، ترمذی)

۱۴۔ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَکَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُکْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ یُطْعِمُهٗ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ کَسٰی ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَکْسُوْهُ مِثْلَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِیَآءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقُوْمُ لَهٗ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَّرِیَآءٍ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

حضرت مستوردؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کی برائی اور غیبت کرکے ایک لقمہ کھائے (یعنی اس ذریعہ سے رزق حاصل کرے) خدا تعالیٰ اس کو اس لقمہ کی مانند دوزخ کی آگ کھلائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت و ذلت کے معاوضہ میں کسی کو کپڑا پہنائے اس کو خدا تعالیٰ اسی کی مانند دوزخ کی آگ کا لباس پہنائے گا اور جو شخص کہ کھڑا کرے کسی کو یا خود کھڑا ہو لوگوں کو اپنی خوبیاں اور برائیاں سنانے اور دکھانے کے لیے' قیامت کے دن خود خدا تعالیٰ اس کی برائیاں اور کمزوریاں دکھانے اور سنانے کے لیے کھڑا ہو گا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبد الرشید انصاری کا تیسرا خط

محترم مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب

اگر ہم نے کسی عالمِ دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں۔

حدیث میں ہے:

۱۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ (مشکوۃ ص ۱۲)

"ابن عمروؓ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہؐ نے کہ پورا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھوں سے مسلمان محفوظ و مامون رہیں اور مہاجر وہ ہے جس نے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیا ہو جن سے خدا نے منع فرمایا ہے"

۲۔ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ اِنِ اشْتَكٰى رَأْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ رواه مسلم۔

"حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا، سارے مومن شخص واحد کی مانند ہیں (یعنی ایک شخص کے جسم کے اعضاء کے مانند) جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ (متفق علیہ)

"حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا ہے' اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہؐ! مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں' ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپؐ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک' تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے"

اس حدیث سے معلوم ہوا ہے کہ ہر ایک مسلمان کی مدد کرنی چاہیے۔

۴۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

"حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا ہے جو لوگ خدا کی مخلوق پر رحم و شفقت کرتے ہیں' رحمٰن ان پر رحم و شفقت کرتا ہے' تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والا تم پر رحم کرے گا"

۵۔ عَنْہُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْخَلْقُ عِیَالُ اللّٰہِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَی اللّٰہِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ رَوَی الْبَیْھَقِی الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَان

"حضرت انسؓ اور حضرت عبد اللہؓ کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا' مخلوق خدا کا کنبہ ہے' پس بہترین شخص مخلوق میں سے وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے کنبہ کے ساتھ احسان کرے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی تکلیف دور کرنے والوں کا انجام جنت ہے

۷۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَجُلاً یَتَقَلَّبُ فِی الْجَنَّةِ فِیْ شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِیْقِ کَانَتْ تُؤْذِی النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ دیکھا میں نے ایک شخص کو جنت کے اندر موج مارتا پھرتا تھا' محض اس بنا پر کہ اس نے راستہ پر سے ایک درخت کو کاٹ کر دور پھینک دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا"

۸۔ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اِعْزِلِ الْاَذٰی عَنْ طَرِیْقِ الْمُسْلِمِیْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"حضرت ابو برزہؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا' یا نبی اللہ! مجھ کو کوئی ایسی بات بتائیے کہ میں اس سے نفع پاؤں' آپؐ نے فرمایا' مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کیا کرو"

۹۔ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُکَ فِیْ وَجْهِ اَخِیْکَ صَدَقَةٌ وَاَمْرُکَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْیُکَ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَةٌ وَاِرْشَادُکَ الرَّجُلَ فِیْ اَرْضِ الضَّلَالِ لَکَ صَدَقَةٌ وَاِمَاطَتُکَ الْحَجَرَ وَالشَّوْکَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِیْقِ لَکَ صَدَقَةٌ وَاِفْرَاغُکَ مِنْ دَلْوِکَ فِیْ دَلْوِ اَخِیْکَ لَکَ صَدَقَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

"حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ اپنے بھائی کے سامنے تیرا ہنستا یا مسکرانا صدقہ ہے اور تیرا نیک بات کہنا صدقہ ہے' اور تیرا بری بات سے روکنا صدقہ ہے اور تیرا کسی کو بے نشان زمین میں راستہ بتا دینا صدقہ ہے' اور اندھے کو یا اس شخص کو جس کو کم دکھائی دیتا ہو' ہاتھ پکڑ کر لے جانا صدقہ ہے' اور راستہ سے پتھر' کانٹا اور ہڈی کا دور کرنا تیرے لیے صدقہ ہے' اور اپنے بھائی کے ڈول میں پانی بھر دینا بھی تیرے لیے صدقہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

"حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے تو جب تک اس کپڑے کی ایک دھجی بھی باقی رہے گی، وہ شخص خدا کی امان میں رہے گا۔"

۱۱۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِامْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلٰى رَاْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِكَ قِيْلَ اِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

"حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، فرمایا رسول اللہؐ نے کہ بخشش کی گئی ایک بد کار عورت کی کہ وہ راستہ سے گزر رہی تھی کہ اس نے کنویں کے پاس ایک کتا دیکھا جو پیاس سے اپنی زبان نکالے ہوئے تھا اور قریب تھا کہ پیاس اس کو ہلاک کر دے، پس اس عورت نے اپنا موزہ اتار کر اپنی اوڑھنی سے باندھ کر کنویں سے اس کے لیے پانی کھینچا، اس کام کے سبب اس کی بخشش کی گئی۔ پوچھا گیا کیا جانوروں پر احسان کرنے میں بھی ہم کو ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا، ہر جاندار پر احسان کرنے سے ثواب ملتا ہے۔"

۱۲۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

"حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوتا حتیٰ کہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبد الرشید انصاری کا چوتھا خط

محترم مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب

محترم مولانا' آپ کو عرض کی تھی کہ اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے تو ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ دنیا میں توبہ ہے آخرت میں توبہ نہیں۔ کتاب میں ۱۹۰ حضرات کے نام درج ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (پ ۲' سورہ بقرہ' آیت ۱۸۸)

ترجمہ : "اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ لوگوں کے مال میں سے گناہ کے ساتھ ظلم کر کے اور تم کو معلوم ہے۔"

ایمان والو کھاؤ پیو پاکیزہ اگر تم خاص اس کی عبادت کرتے ہو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ (پ ۲' بقرہ آیت ۱۷۲)

ترجمہ : "ایمان والو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں انہیں کھاؤ پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو اگر تم خاص اسی کی عبادت کرتے ہو۔"

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ (پ ۱۸' سورۃ المومنون آیت ۵۱)

ترجمہ : "اے پیغمبرو' کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ (پ ۲' سورہ بقرہ آیت ۱۶۸)

ترجمہ: "لوگو' زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو اور شیطانی راہ نہ چلو' وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

حضور ﷺ کے سامنے جس وقت اس آیت کی تلاوت ہوئی تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر کہا حضورؐ میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو قبول فرمایا کرے۔ آپؐ نے فرمایا اے سعدؓ پاک چیزیں اور حلال لقمہ کھاتے رہو' اللہ تعالیٰ تمہاری دعائیں قبول فرماتا رہے گا۔ قسم ہے اس خدا کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے' حرام لقمہ جو انسان اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے اس کی شومی کی وجہ سے چالیس دن کی اس کی عبادت قبول نہیں' جو گوشت پوست حرام سے پلا وہ جہنمی ہے۔ (ابن کثیر)

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے' اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بناء پر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو تم کو چاہیئے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق ہرگز نہ لو۔ کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو بکرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا قے کر کے نکال دیا

حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِاَبِیْ بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يَاْكُلُ مِنْ خَرَاجِهٖ فَجَآءَ يَوْمًا بِشَیْءٍ فَاَكَلَ مِنْهُ اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِیْ مَا هٰذَا؟ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِاِنْسَانٍ فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَمَآ اُحْسِنُ الْكِهَانَةَ اِلَّآ اَنِّیْ خَدَعْتُهٗ فَلَقِيَنِیْ فَاَعْطَانِیْ بِذَالِكَ فَهٰذَا الَّذِیْ اَكَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَاَدْخَلَ اَبُوْبَكْرٍ يَدَهٗ فَقَآءَ كُلَّ شَیْءٍ فِیْ بَطْنِهٖ (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کا ایک غلام تھا جو اپنی کمائی میں سے کچھ اپنے مالک کو دیا کرتا تھا اور حضرت ابوبکرؓ اس کی کمائی کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک روز یہ غلام کوئی چیز لایا اس میں سے ابوبکرؓ نے بھی کھایا' غلام نے عرض کیا' آپ کو معلوم ہے یہ کیا چیز ہے۔ ابوبکرؓ نے پوچھا یہ کیا چیز ہے۔ غلام نے عرض کیا میں ایام جاہلیت میں ایک شخص کو غیب کی باتیں بتایا کرتا تھا حالانکہ میں اس فن سے اچھی طرح واقف نہ تھا لیکن میں اس کو فریب دیتا تھا' آج اس شخص سے میری ملاقات ہوئی اور اس نے مجھ کو یہ چیز دی۔ یہ وہی چیز ہے جو آپ نے کھائی ہے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا' قے کر کے نکال دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام خور کی دعا قبول نہیں ہوتی

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ وَلَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَآ اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا۔ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے کہ خداوند تعالیٰ پاک ہے پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے اور خداوند تعالیٰ نے مومنوں کو بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے چنانچہ فرمایا ہے اے رسولو! کھاؤ پاک چیزوں میں سے اور نیک کام کرو اور فرمایا ہے اے ایمان والو! کھاؤ پاک کھانوں میں سے جو ہم نے تم کو دیے ہیں۔ پھر ذکر کیا آپؐ نے ایک شخص کا جو طویل سفر کرتا ہے' پراگندہ بال اور غبار آلودہ' اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے اے پروردگار' اے پروردگار حالانکہ کھانا اس کا حرام' لباس اس کا حرام' اور حرام ہی میں پرورش کیا گیا ہے' پھر کیوں کر اس شخص کی دعا قبول کی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انسؓ سے منقول ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَۃِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَنَسُ اَطِبْ کَسْبَکَ تُجَبْ دَعْوَتُکَ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَرْفَعُ اللُّقْمَۃَ مِنَ الْحَرَامِ اِلٰی فِیْہِ فَلَا یُسْتَجَابُ لَہٗ دَعْوَۃٌ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا (ترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ میں مستجاب الدعوات بن جاؤں آپؐ نے فرمایا انسؓ اپنی کمائی حلال رکھو، تمہاری دعائیں قبول ہوں گی، کیونکہ جب کوئی آدمی حرام کا لقمہ اپنے منہ میں اٹھاتا ہے تو اس کی چالیس دن کی دعائیں قبول نہیں کی جاتی ہیں۔

اس روایت کو امام منذریؒ نے "الترغیب والترہیب" میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث سے ذکر کیا۔ البتہ مستجاب الدعوات ہونے کی درخواست کرنے والے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ہیں۔ نیز طبرانی نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔

عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْہُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ مال میں جو چیز آدمی کو ملے گی وہ اس چیز کی پروانہ کرے گا کہ یہ حلال ہے یا حرام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کو چاہیے کہ اگر کسی کا حق اس نے ضبط کیا ہے تو اس کو واپس کرے

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِیَامٍ وَّزَکٰوةٍ وَّیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَکَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَکَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطٰی هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضٰی مَا عَلَیْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ، مشکوۃ ص ۴۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہؐ نے فرمایا ہے، تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں! مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب۔ آپ نے فرمایا، میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہوگا جو دنیا سے نماز، روزہ اور زکوۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے، کسی پر تہمت لگانے، کسی کا مال کھا جانے، کسی کو ناحق مار ڈالنے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا، دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حقداروں کی برائیاں اور گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

محترم مولانا صاحب، آپ سے کہا کہ اگر ہم نے کسی عالم دین کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے تو اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کا مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کے نام پانچواں خط

محترم مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب

عرض ہے کہ آپ کو اطلاع دی گئی مگر آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔

مولانا صاحب' آپ کو کہا گیا تھا کہ اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے تو ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ دنیا میں توبہ ہے' آخرت میں توبہ نہیں۔

خالق کائنات کا فرمان ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ○ (پ ۳۰)

ترجمہ: "بے شک جن لوگوں نے مسلمان مرد و عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہ کی' ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کے عذاب ہیں۔"

عذاب آجائے پھر مدد نہ مل سکے گی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○

ترجمہ: "پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور مطیع بن جاؤ اس کے قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر کہیں سے تمہیں مدد نہ مل سکے۔" (پ ۲۴' الزمر' آیت ۵۴)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

ترجمہ: "اور جنہوں نے توبہ نہ کی پس وہ ہی ظالم ہیں۔" (پ ۲۶' الحجرات ۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ کرو

خالق کائنات کا فرمان ہے کہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو، ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں پہنچائے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔"

توبہ اللہ کا بڑا احسان ہے

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِيَ الدُّنْيَا بِهٰذِهِ الْآيَةِ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا الْآيَةَ فَقَالَ رَجُلٌ فَمَنْ أَشْرَكَ؟ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا وَمَنْ أَشْرَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔ (مشکوۃ ص۲۰۶)

حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں اس آیت کے مقابلہ میں اپنے لیے دنیا کو پسند نہیں کرتا یٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا ایک شخص نے پوچھا، جس نے شرک بھی کیا؟ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا اور پھر کچھ توقف کے بعد کہا خبردار ہو، وہ شخص بھی جس نے شرک کیا۔ تین مرتبہ آپ نے یہی الفاظ فرمائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس انسان نے اپنے گناہ کا اقرار کیا

حدیث ملاحظہ ہو:

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ جَآءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَ اُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِهٖ جُنُوْنٌ فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهٗ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ فَقَالَ اَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةً ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ۔ (رواہ مسلم مشکوٰۃ ص ۳۱۰)

ترجمہ: ''حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ ماعز بن مالکؓ نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا' یا رسول اللہؐ مجھ کو پاک کیجئے' آپ نے فرمایا' افسوس ہے تجھ پر۔ واپس جا' خدا سے استغفار کر اور توبہ کر' وہ چلا گیا اور تھوڑی دور جا کر پھر واپس آیا اور عرض کیا' یا رسول اللہ مجھ کو پاک کیجئے۔ آپ نے پھر وہی الفاظ کہے جو پہلے فرمائے تھے۔ چار مرتبہ اسی طرح ہوا۔ چوتھی مرتبہ رسول اللہؐ نے اس سے پوچھا' کس چیز سے پاک کروں؟ اس نے عرض کی زنا سے۔ نبی ﷺ نے صحابہؓ سے پوچھا' کیا یہ دیوانہ ہے؟ عرض کیا گیا' دیوانہ نہیں ہے۔ پھر آپ نے فرمایا' کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر اس کا منہ سونگھا لیکن بو نہ پائی۔ پھر آپ نے ماعزؓ سے پوچھا' کیا تو نے زنا کیا؟ عرض کیا ہاں! رسول اللہ نے اس کی سنگساری کا حکم دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا' صحابہؓ نے اس کو سنگسار کر دیا۔ دو تین روز اسی طرح گزر گئے' یعنی ماعز کی سنگساری کو۔ ایک روز حسب معمول رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا' ماعز بن مالکؓ کی مغفرت کی دعا کرو' اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو ساری امت پر تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لیے کافی ہو۔"

"پھر ایک عورت جو قبیلہ ازد کی غامد میں سے تھی' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو پاک کیجئے' آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے واپس جا کر توبہ واستغفار کر۔ عورت نے عرض کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ جیسے آپ نے ماعز کو واپس کر دیا تھا' مجھ کو بھی واپس کر دیں۔ وہ (حرام نطفہ سے) حاملہ ہے۔ آپ نے فرمایا تو (حاملہ ہے؟) عرض کیا ہاں۔ آپ نے فرمایا ٹھہر' یہاں تک کہ تو پیٹ کے بچے کو جنے۔ راوی کا بیان ہے کہ ایک انصاری نے اس عورت کی کفالت کی یہاں تک کہ اس نے بچہ جنا۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ انصاری حاضر ہوا اور عرض کیا اس غامدیہ نے بچہ جن لیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہم ابھی اس کو سنگسار نہیں کریں گے اور اس کے بچہ کو اس حال میں نہ رہنے دیں گے کہ کوئی اس کو دودھ پلانے والا نہ ہو۔ ایک انصاری نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں گا۔ نبی ﷺ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دے دیا۔

(رواہ مسلم' مشکوۃ ص ۳۱۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اب توبہ کی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ (پ۴، النساء ۱۸:)

ترجمہ: "ان کی توبہ کی قبولیت کا وعدہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی' نہ ان کی توبہ ہے جو کفر پر ہی مرجائیں۔" (پ ۴' النساء ۱۸

ایک اور جگہ اس طرح ہے:

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ (پ ۲۴' سورہ مومن' آیت ۸۴)

اگلی دو آیتوں تک مطلب یہ ہے کہ ہمارے عذابوں کا معائنہ کر لینے کے بعد ایمان کا اقرار کرنا نفع نہیں دیتا۔

اور جگہ ہے: يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (پارہ ۸' سورہ انعام' آیت ۱۵۸)

مطلب یہ ہے کہ جب مخلوق سورج کو مغرب کی طرف سے چڑھتے ہوئے دیکھ لے گی' اس وقت جو ایمان لائے یا نیک عمل کرے اسے نہ اس کا عمل نفع دے گا نہ اس کا ایمان۔ فرعون نے بھی غرق ہوتے ہوئے کہا تھا کہ میرا اس خدا پر ایمان ہے جس پر بنی اسرائیل کا ایمان ہے۔ میں اس کے سوا کسی کو لائق عبادت نہیں مانتا۔ میں اسلام قبول کرتا ہوں۔ خدا کی طرف سے جواب ملتا ہے کہ اب ایمان لانا بے سود ہے۔ بہت نافرمانیاں اور شرانگیزیاں کر چکے ہو۔ جب سورج مغرب سے نکلے گا'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابلیس سجدے میں گر پڑے گا اور زور زور سے کہے گا' الٰہی مجھے حکم کر میں مانوں گا' جسے تو فرمائے' میں سجدہ کرنے کو تیار ہوں۔ اس کی ذریت اس کے پاس جمع ہو جائے گی اور کہے گی یہ ہائے وائے کیسی ہے؟ وہ کہے گا مجھے یہیں تک کی ڈھیل دی گئی تھی' اب وہ آخری وقت آگیا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

لہٰذا مولانا صاحب' عرض ہے جن علمائے کرام کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں' ان کی تعداد ۱۹۰ ہے۔ اگر ہم نے کسی کا حق مارا ہے یا اس کو ایذاء دی ہے تو اس کا نام لکھیں تا کہ ہم اس کا حق ادا کر سکیں۔

حدیث میں ہے

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کی ہاں! مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب۔ آپؐ نے فرمایا میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہوگا جو دنیا سے نماز' روزہ اور زکوٰۃ وغیرہ ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے' کسی پر تہمت لگانے' کسی کا مال کھا جانے' کسی کو ناحق مار ڈالنے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا۔ پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا اور دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حق داروں کی برائیاں اور گناہ ان پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا"

(مسلم' مشکوۃ ص ۴۳۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کی طرف سے عبدالرشید انصاری کے خط کا جواب

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل جواب آیا:

"آپ کی ارسال کردہ کتب راقم کے پاس موجود ہیں آپ جب چاہیں انھیں لے جاسکتے ہیں یا پھر جب مجھے وقت ملا تو میں انشاء اللہ از خود خدمت عالیہ میں پیش کردوں گا۔"

عبدالرشید انصاری کا جواب

مولانا صاحب حدیث میں ہے

جب واقعہ مجھ تک پہنچ جائے گا تو سزا واجب ہو جائے گی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ)

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا ہے تم آپس میں اپنی حدود کو معاف کر دیا کرو اس سے پہلے کہ ان کی خبر مجھ تک پہنچے لیکن جب واقعہ مجھ تک پہنچ جائے گا تو سزا واجب ہو جائے گی۔

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض گناہ معاف نہیں ہوتے۔ یعنی حقوق العباد معاف نہیں ہیں جب تک ادا نہ کیے جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○ (پ ۵' النساء ۵۸)

بے شک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔

آیت کا حکم عام ہے' اللہ کے حقوق کو بھی شامل ہے جیسے نماز' روزہ' زکوٰۃ' کفارہ وغیرہ۔ اور آپس کے حقوق کو بھی شامل ہے۔ جو کسی کے حق یا امانت کو ادا نہ کرے گا اس کی پکڑ قیامت کے دن ہو گی۔ حدیث میں ہے کہ ہر حقدار کو اس کا حق دلوایا جائے گا حتیٰ کہ اگر دنیا میں سینگ والی بکری نے کسی بے سینگ والی بکری کو مارا تھا تو اس کا بھی بدلہ دلوایا جائے گا۔ (مشکوٰۃ ص ۴۳۵) امانت داری کا مسئلہ بھی بڑا اہم ہے۔ ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ شہادت کی وجہ سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں مگر امانت نہیں مٹتی۔ قیامت کے دن شہید کو لایا جائے گا' اور کہا جائے گا کہ اپنی امانت ادا کر۔ تب شہید جواب دے گا کہ دنیا تو ہے نہیں' کہاں سے ادا کروں آپ فرماتے ہیں پھر وہ چیز اسے جہنم کی تہہ میں نظر آئے گی۔ کہا جائے گا اسے لے کر آ۔ وہ لائے گا۔ راہ میں وہ چیز گر پڑے گی' پھر لائے گا اور گر پڑے گی۔ اسی عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک اللہ چاہے گا (جلالین' ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

(پ ۲۴' سورہ المومن ۱۷)

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا حساب دیا جائے گا آج ظلم نہ ہو گا۔ تحقیق اللہ تعالیٰ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ يَّاْتِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِشْكٰوة ص ۴۳۵)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے' تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں! مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان و اسباب! آپ نے فرمایا' میری امت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہو گا جو دنیا سے نماز' روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دینے' کسی پر تہمت لگانے' کسی کا مال کھا جانے' کسی کو ناحق مار ڈالنے اور اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا۔ پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ اور جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حقداروں کی برائیاں اور گناہ ان پر ڈال دیے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ○ (پ ۴' سورہ آل عمران آیت ۱۰۲)

مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا حق ہے اس سے ڈرنے کا اور مرنے تک اسلام پر قائم رہو۔

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب آپ نے کہا ہے کہ آپ کی ارسال کردہ کتب راقم کے پاس موجود ہیں۔ لہٰذا عرض ہے کہ جن حضرات کے نام کتاب میں درج کیے گئے ہیں ان کی تعداد ۱۹۰ ہے جو آپ کے پاس بھی موجود ہے۔ ہم نے آپ کو ۱۳۸۲ صفحات ارسال کیے ہیں۔ یہ دس کتابوں کے صفحات ہیں جس کتاب کی آپ نے خطا پکڑی ہے اس کی فوٹو کاپی کر کے بذریعہ ڈاک ارسال کریں تاکہ ہم دنیا میں توبہ کریں آخرت میں توبہ نہیں۔ کاغذات واپس بھیجنے سے آپ بریٔ الذمہ نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (پ ۲' سورۃ البقرہ آیت ۱۶۰)

"مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیک بن گئے اور کھول کر بیان کر دیا تو ان کے قصور میں معاف کرتا ہوں اور میں بہت معاف کرنے والا مہربان ہوں۔"

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب!

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○

"اور جنہوں نے توبہ نہ کی پس وہ ہی ظالم ہیں۔ (پ ۲۶ الحجرات)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبد الرشید انصاری کا مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کے نام چھٹا خط

مولانا کو کتابیں بھیجنے کا سبب کیا ہے ؟

۱۔ روزنامہ جنگ لاہور ۱۵ ستمبر ۱۹۹۱ء میں شہباز شریف صاحب نے اعلان کیا ہے کہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کی کتاب کا جواب لکھا جانا چاہیئے۔ جو یہ کتاب لکھے گا' میں اسے ایوارڈ دوں گا۔ جناب شہباز شریف صاحب' میری آپ سے ایک درخواست ہے کہ سفارش کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهُ نَصِيْبٌ مِّنْهَا (النساء' پ ۵) جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی' ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے۔

محترم آپ علمائے کرام سے کہیں جو کتابیں مَیں یعنی عبد الرشید انصاری نے جمع و ترتیب کی ہیں' ان کا بھی جواب دیا جائے۔

۲۔ محترم قاری حفیظ اللہ صاحب مسجد اول اقبال روڈ' سیالکوٹ

گزارش ہے کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں آپ اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں۔ تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنالیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

اگر آپ اجازت دیں گے تو دس کتابیں جن کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں تو رجسٹری کر دی جائیں گی۔ اگر اجازت نہیں دیں گے تو آپ کی مرضی۔ پھر ہم کتابیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بھیجیں گے۔ اپنا جواب نیچے خالی جگہ پر ہی لکھ دیں۔ شکریہ

جواب: جناب انصاری صاحب' وعلیکم السلام و رحمتہ اللہ۔ بہتر ہے کہ آپ میری بجائے کسی اور کو اپنی کتابیں بھیج دیں جو رائے دے سکے۔

والسّلام حفیظ اللہ

شہباز شریف اور حفیظ اللہ صاحبان کی خدمت میں عرض

محترم شہباز شریف صاحب' ہم نے علمائے کرام اور انتظامیہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں ۲۴ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ والے کل ۲۶ ہیں جن کو دس دس کتابیں ارسال کی گئی ہیں مگر انہوں نے اب تک اپنی کوئی رائے نہیں دی۔

دوسرے حصے میں ۲۶ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ والے جنھوں نے ان کتابوں کے بارے میں لکھ دیا ہے یعنی مختلف آراء ہیں۔ کسی نے کہا ہے کہ وقت نکالنا مشکل ہے' بعض نے کہا ان کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں' بعض نے کہا ان کتابوں پر تبصرہ کرنا مشکل ہے' بعض نے دوسروں کے سپرد کر دیا' اور بعض نے کہا معذرت خواہ ہیں۔

تیسرے حصہ میں ۱۹ علمائے کرام' ۲ انتظامیہ والے کل ۲۱ افراد شامل ہیں۔ انہوں نے صفحات واپس بھیج دیے اور بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔

چوتھے حصے میں ۸۳ علمائے کرام' ۲۰ انتظامیہ والے' ۶ وکلاء شامل ہیں۔ کل ۱۰۹ افراد ہیں' انکو بھی صفحات بھیجے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ ۱۴' النحل) وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ ۲۱' العنکبوت)

ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو۔ اہل کتاب سے مناظرے مجادلے کا بہترین طریقہ ہی برتا کرو۔

اچھی بات کی پیروی کرنے والوں کو ہدایت یافتہ کہا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ (پ ۲۳' سورۃ الزمر' آیت ۱۸)

وہ لوگ جو بات سنتے ہیں پھر وہ اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔

درج ذیل علمائے کرام اور انتظامیہ کے ایک فرد کو دس دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۳۸۲ ہیں' ارسال کر دی ہیں۔ یہ کتابیں بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں۔

۱۔ مولانا عبدالعزیز نورستانی' جامعہ اثریہ اثر آباد' ص ب ۷۳' پشاور

۲۔ مولانا عبد السلام کیلانی (استاذ العلماء) استاذ علماء اکیڈمی' بادشاہی مسجد لاہور

۳۔ مولانا محمد سعید احمد اسعد' مرکزی امیر اہل سنت یوتھ فورس' فیصل آباد

۴۔ شیخ عبدالعزیز بن باز' سعودی عرب' ریاض

۵۔ الشیخ الربیع بن ہادی مدیر کلیۃ الحدیث' جامعہ اسلامیہ' مدینہ منورہ

۶۔ شاہ فہد صاحب مملکت سعودی عربیہ ریاض کو دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' بذریعہ ڈاک ۹۲۔۱۰۔۲۱ کو بھیجی گئیں۔ یاد دہانی کے لیے ۹۲۔۱۱۔۲۱ اور ۹۲۔۱۲۔۲۱ کو اطلاع دی گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ حافظ عمران عریف مدرس جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ
۸۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری بانی ادارہ منہاج القرآن لاہور
۹۔ جناب زبیر علی زئی' کپڑا بازار' حضرو ضلع اٹک
۱۰۔ جناب میاں شہباز شریف' ایم این اے لاہور

درج ذیل علمائے کرام کو ان کے کہنے پر دس دس کتابیں بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں

۱۱۔ مفتی محمد عبدہ الفلاح' مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد
۱۲۔ پروفیسر مولانا عبدالحکیم سیف' جامعہ محمدیہ قدوسیہ' کوٹ رادھا کشن قصور
۱۳۔ حافظ عبد الرحمٰن مدنی' جامعہ رحمانیہ' ماڈل ٹاؤن ۱۴/۹۹ جے لاہور
۱۴۔ جناب نذیر احمد سبحانی' سبحانی اکیڈیمی' ۱۹ اردو بازار لاہور
۱۵۔ مولانا منیر احمد یوسفی ایم اے' ایڈیٹر سیدھا راستہ' ۲۹ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور
۱۶۔ حافظ محمد اسمٰعیل اسد' صدر المدرسین دارالحدیث محمدیہ' حافظ آباد
۱۷۔ محمد یاسین راہی' ناظم ادارہ تبلیغ جمعیت اہل حدیث جام پور
۱۸۔ حافظ محمد ثاقب' دفتر ختم نبوت گوجرانوالہ
۱۹۔ محمد یحیٰی گوندلوی مدیر اعلیٰ اشاعت السنۃ دارالعلوم رحمانیہ' لاری اڈا فاروق آباد
۲۰۔ مولانا محمد حیات صاحب امیر جمعیت اہل حدیث' جامع محمدی عزیزیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۲۱۔ مولانا محمد ایوب توحیدی' معرفت عبد الستار شیخ مسجد نمرہ' محلہ مبارک کالونی گوجرانوالہ

نوٹ: ۲۱'۲۰ کو کتابیں دستی دی گئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ مولانا عبدالرشید حنیف صاحب' دارالعلوم اسلامی رجسٹرڈ گلی عمر رشید سمن آباد جھنگ صدر کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۱۹ ہیں' ۹۲-۱۱-۲۹ کو بذریعہ ڈاک پارسل کر دیں۔

۲۳۔ مولانا محمد بن عبد اللہ صاحب جامعہ سلفیہ' ایچ۔ ایٹ بالمقابل لاء کالج اسلام آباد کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' ۹۲-۱۱-۳۰ کو بذریعہ ڈاک پارسل کر دیں۔

۲۴۔ مولانا عبد اللہ نثار صاحب' خطیب مسجد محمدی اہل حدیث' نزد جناح پارک سیالکوٹ کو بدست نذیر صاحب صدر مسجد انتظامیہ دس کتابیں جن کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں' دی گئیں۔ اب تک انہوں نے اپنی کوئی رائے نہیں دی۔ انکا سکوت رضامندی پر دلالت کرتا ہے

۲۵۔ محترم امان اللہ ریحان صاحب مکان نمبر ۷ بلاک نمبر ۸' نیو سول لائن فیصل آباد کے کہنے پر دس کتابیں جن کے کل صفحات ۱۴۳۷ ہیں' بذریعہ ڈاک بھیجی گئیں۔

محترم امان اللہ ریحان نے لکھ دیا ہے کہ آپ کی تحقیق سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ آپ نے جس سلجھے ہوئے انداز میں اور نہایت عمدہ اسلوب سے بات سمجھانے کی کوشش کی ہے اور اپنے موقف کی تائید میں بہترین دلائل کا انبار لگا دیا ہے' آپ کی یہ کوشش قابل تحسین ہے۔

۲۶۔ محترم مولانا معین الدین لکھوی صاحب جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کو ۹۳-۱۲-۲۶ کو ۱۲ کتب ارسال کی تھیں جن کے ۱۴۵۸ صفحات ہیں۔ یاد دہانی کے لیے ۹۴-۱-۴ کو پھر اطلاع کر دی۔ اب تک انہوں نے اپنی کوئی رائے نہیں دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابوں کے نام اور صفحات کی تعداد

گزارش ہے کہ بندہ ۱۹۸۰ء میں سیالکوٹ سے گوجرانوالہ منتقل ہوا۔ اس عرصہ میں بندہ نے درج ذیل کتب جمع و ترتیب کی ہیں:

(۱) الرسائل فی تحقیق المسائل، صفحات ۵۱۰ (۲) نجات المسلمین، صفحات ۲۰۰ (۳) ہلاکت سے بچنے کا راستہ، صفحات ۱۰۵ (۴) جرابوں پر مسح جائز نہیں، صفحات ۶۸ (۵) اپیل، صفحات ۷۲ (۶) حساب زندگی، صفحات ۹۲ (۷) سونے کے زیورات پہننے کا حکم، صفحات ۷۶ (۸) البرہان، صفحات ۸۸ (۹) جاء الحق، صفحات ۱۱۱ (۱۰) مسائل مقروض، صفحات ۶۰۔ کل صفحات: ۱۳۸۲

بندہ نے مختلف موضوعات پر دس کتابیں جمع و ترتیب کی ہیں۔

ان کتابوں کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ جب کوئی جھوٹی بات یا تحریر شائع ہو تو اس کے روکنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ جیسے ارشاد خداوندی ہے:

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ (پ۶، مائدہ آیت ۶۳)

انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹی باتوں کے کہنے سے کیوں نہیں روکتے۔

دوسرے حصے میں ۲۱ علمائے کرام اور ۳ انتظامیہ والے ہیں

کل ۲۴ ہیں جن کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

یہ اطلاع بذریعہ ڈاک دی گئی۔

مندرجہ ذیل علمائے کرام اور انتظامیہ والوں نے ان کتابوں کے بارے میں لکھ دیا ہے یعنی مختلف رائے ہیں۔ کسی نے کہا ہے کہ وقت نکالنا بہت مشکل ہے، بعض نے کہا ان کتابوں کے مطالعہ کی فرصت نہیں، بعض نے کہا ان کتابوں پر تبصرہ کرنا مشکل ہے، بعض نے دوسروں کے سپرد کر دیا ہے، بعض نے کہا معذرت خواہ ہیں۔

جب واقعہ مجھ تک پہنچ جائے گا تو سزا واجب ہو جائے گی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے تم آپس میں اپنی حدود کو معاف کر دیا کرو اس سے پہلے کہ ان کی خبر مجھ تک پہنچے لیکن جب واقعہ مجھ تک پہنچ جائے گا تو سزا واجب ہو جائے گی۔ (ابو داؤد و نسائی)

مندرجہ ذیل علمائے کرام، اور انتظامیہ کو درخواست دی گئی

۲۷۔ جناب مفتی محمد رفیع عثمانیؒ، دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

۲۸۔ مولانا محمد رفیق سلفی، مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۲۹۔ مولانا ارشاد الحق صاحب دار العلوم اثریہ، منٹگمری بازار فیصل آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ مولانا حافظ محمد یوسف غوری صاحب ' مسجد اہل حدیث ' دار السلام گوجرانوالہ۔
۳۱۔ حافظ نعیم الحق ' محمد سلیمان انصاری ' حافظ صلاح الدین یوسف ' علیم ناصری لاہور
۳۲۔ حضرت مولانا محمد اشرف صاحب مدرس مدرسہ نصرۃ العلوم نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
۳۳۔ مولانا فضل الرحمٰن ہزاروی پل ایک ' سیالکوٹ
۳۴۔ پروفیسر ساجد میر صاحب سیالکوٹ
۳۵۔ جناب میاں فضل حق صاحب مرحوم ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث راوی روڈ ۱۰۶۔ لاہور
۳۶۔ مولانا فضل الرحمٰن خطیب جامع مسجد اہل حدیث اسلامیہ کالج لاہور
۳۷۔ مولانا بشیرالرحمٰن مرحوم خطیب مسجد عثمانیہ ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
۳۸۔ مولانا عبد القیوم ہزاروی مہتمم مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون دروازہ لوہاری لاہور
۳۹۔ محترم جناب عبید اللہ صاحب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور
۴۰۔ ڈاکٹر اسرار احمد ' ۳۶ ماڈل ٹاؤن لاوہور
۴۱۔ حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز میر ' محمدی تبلیغی مرکز اسلام بونگا بلوچاں۔ بھائی پھیرو
۴۲۔ مولانا شہباز احمد سلفی خطیب مسجد اہل حدیث گلی کپوراں ' ریل بازار۔ گوجرانوالہ
۴۳۔ میاں محمد یوسف نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۴۴۔ ابوبکر قدوسی صاحب مکتبہ قدوسیہ ' غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
۴۵۔ غازی عزیر ' پی او بکس ۲۰۰۸۷۔ الخبر ۳۱۹۵۲۔ سعودی عرب
۴۶۔ حاجی ضیاء اللہ صاحب نیشنل پائپ سٹور سرکلر روڈ گوجرانوالہ
۴۷۔ پروفیسر مولانا محمد مشتاق صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث نزد ویگن اڈا شکر گڑھ
۴۸۔ ڈاکٹر راشد رندھاوا ' رندھاوا کلینک قصور روڈ بالمقابل جیل روڈ اور ایل ' او ' ایس لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث' چیمبرلین روڈ موچی دروازہ' مرکز الدعوۃ والارشاد' لاہور

۵۰۔ جناب مولانا محمد رفیق صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد اہل حدیث' جی ٹی روڈ راہوالی ضلع گوجرانوالہ

نوٹ: اگر مطالعہ کی فرصت نہیں تو "ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے" اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "کیوں نہ کہا انہوں نے' یہ بہتان ہے ظاہر" ۔ یہ دوست اللہ پاک کے ان فرمانوں کو ملاحظہ فرمالیں کہیں یہ سوال نہ ہوجائے۔

تیسرے حصہ میں ۱۱ علمائے کرام اور انتظامیہ کا ایک آدمی یعنی ۱۲ افراد شامل ہیں

جن کو میں نے ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں اور میری مدد یہ ہے کہ میں نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں۔ آپ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن علمائے کرام کو چھ صفحات بذریعہ ڈاک ارسال کیے تھے تا کہ بحث ہو سکے، مگر انھوں نے صفحات واپس بھیج دیے اور بحث نہیں کی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ ۱۴، النحل)

ان سے پسندیدہ طریقے سے بحث کرو۔

جیسے فرمان خداوندی ہے:

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (پ ۲۱، العنکبوت)

اہل کتاب سے مناظرے مجادلے کا بہترین طریقہ ہی برتا کرو۔

اچھی بات کی پیروی کرنے والوں کو ہدایت یافتہ کہا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ / (پ ۲۳، سورۃ الزمر، آیت ۱۸)

"وہ لوگ جو بات سنتے ہیں پھر وہ اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں" یہ دوست اس پر کیوں عمل پیرا نہیں ہوتے؟

مندرجہ ذیل علمائے کرام اور انتظامیہ کو درخواست دی گئی

۵۱۔ جناب ابو داؤد محمد صادق صاحب خطیب زینت المساجد امیر جماعت رضائے مصطفیٰ، چوک دارالسلام محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ

۵۲۔ حضرت حافظ عبد المنان صاحب مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۳۔ حافظ حبیب اللہ ڈیروی مدرس نصرۃ العلوم نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۵۴۔ حافظ عبدالسلام بھٹوی مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۵۔ محمد عبید اللہ خان صاحب عفیف۔ دارالحدیث چینیانوالی مسجد نزد رنگ محل لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۔ مدیر اعلیٰ مکتبہ الدعوۃ والافتاء والارشاد' مکہ العربیہ السعودیہ' مکان نمبر ایف۔ ۷۔
۲' سٹریٹ نمبر ۱۵ مارگلہ روڈ نزد فیصل چوک' اسلام آباد

۵۷۔ مدرس مولانا عبدالرزاق صاحب جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۸۔ سید محمد حسین شاہ نورانی مسجد ممتاز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۵۹۔ صدیق حسن احسن عبداللہ' امیر جماعت المسلمین صوبہ پنجاب پتوکی ضلع قصور

۶۰۔ مولانا محمد یوسف خطیب مسجد اہل حدیث محلہ اصغر کالونی فیصل شہید روڈ گوجرانوالہ

۶۱۔ مولانا فاروق اصغر خطیب جامع مسجد اہل حدیث (علم دین والی) قبرستان روڈ گوجرانوالہ

آج سے چودہ سو سال قبل جب نبی پاک ﷺ موجود تھے۔ اس وقت صحابہ کرامؓ کو اگر کسی مسئلہ میں اشکال ہوتا تو وہ نبی پاک ﷺ سے دریافت فرما لیتے تھے تو مسئلہ حل ہو جاتا تھا۔ اب اس وقت نبی پاک ﷺ موجود نہیں ہیں کہ آپؐ سے مسئلہ پوچھا جائے ہاں قرآن' حدیث ہمارے پاس موجود ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (پ۱۴' سورہ النحل ۴۲) اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ (ابو داوٗد' ترمذی)

سوال کرو ذکر کرنے والے (اہل علم) سے اگر تم نہیں جانتے۔ علماء پیغمبروں کے وارث ہیں۔

اللہ نے فرمایا "اے لوگو جو ایمان لائے ہو' فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسولؐ اس کے کی اور مت پھرو اس سے اور تم سنتے ہو" (۹' الانفال ۲۰)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (پ۹' الانفال ۲۱)

اور مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ کہتے ہیں سنا ہے ہم نے اور وہ نہیں سنتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھے حصے میں ۷۰ علمائے کرام' ۲۰ انتظامیہ والے' ۶ وکلا شامل ہیں

کل ۹۶ ہوتے ہیں جن کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں۔ ہماری مدد یہ ہے کہ ہم نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے بارے میں آپ اپنی رائے دیں اور ان دس کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں۔ تا کہ ان پر پسندیدہ طریق سے بحث کی جا سکے تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنالیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

یہ اطلاع بذریعہ ڈاک دی گئی۔ چھ صفحات بھیجے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی اور نہ کاغذات واپس کیے حالانکہ ان کو جوابی لفافہ ارسال کیا گیا تھا۔ انکی خدمت میں ہم پیغامِ الٰہی پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا

(پ ۵' النساء، آیت ۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں ہے کہ "ہر حق دار کو اس کا حق دلوایا جائے گا۔ حتیٰ کہ اگر دنیا میں سینگ والی بکری نے کسی بے سینگ والی بکری کو مارا تو اس کا بھی بدلہ دلوایا جائے گا۔" (مشکوۃ ص ۴۳۵)

مندرجہ ذیل علمائے کرام' انتظامیہ اور وکلاء کو درخواست دی گئی

۶۲۔ مولانا عبدالقادر آزاد خطیب بادشاہی مسجد لاہور
۶۳۔ محترم مولانا سیّد بدیع الدّین شاہ راشدی مرحوم۔ پوسٹ آفس نیو سعید آباد حیدر آباد سندھ۔
۶۴۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد علی جانباز صاحب جامعہ ابراہیمیہ' ناصر روڈ سیالکوٹ
۶۵۔ مولانا حافظ محمد الیاس اثری جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ
۶۶۔ مولانا معین الدین لکھوی صاحب جامعہ محمدیہ اوکاڑہ
۶۷۔ حضرت مولانا محمد مدنی صاحب جامعہ علوم اثریہ اہل حدیث جہلم
۶۸۔ حضرت مولانا حافظ محمد انور صاحب جامعہ عربیہ گوجرانوالہ
۶۹۔ حضرت مولانا محمد اعظم صاحب جامعہ اسلامیہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ
۷۰۔ قاری محمد اسلم سیف فیروزپوری مرحوم جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن (فیصل آباد)
۷۱۔ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر' مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
۷۲۔ مولانا محمد رفیق سلفی صاحب' ایڈیٹر التوعیہ نئی دہلی' ۳۱۲۳ تراہا بہرام خان' سرسید احمد روڈ' دریا گنج نئی دہلی
۷۳۔ مولانا عبدالوارث' خطیب مسجد اہل حدیث قدس مرالی والہ
۷۴۔ شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب مرحوم مدرسہ محمدیہ جلال پور پیروالا ملتان
۷۵۔ مولانا محمد یعقوب خطیب مسجد اہل حدیث گوہدپور سیالکوٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۶۔ مولانا ابو الانعام صفدر عثمانی صاحب خطیب مسجد مسلم اہل حدیث ہاشمی کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۷۷۔ مولانا محمد رفیق صاحب اور انتظامیہ رحمت مسجد اہل حدیث ہاشمی کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۷۸۔ شیخ الحدیث مولانا محمد فاروق صاحب جامعہ اسلامیہ چاہ شاہاں گوجرانوالہ

۷۹۔ قاضی حسین احمد صاحب امیر جماعت اسلامی منصورہ لاہور

۸۰۔ مولانا صوفی اکبر صاحب جامع مسجد اہل حدیث گوجرانوالہ

۸۱۔ ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد' گلی مسجد اہل حدیث والی ساکن سرفراز کالونی گوجرانوالہ

۸۲۔ محترم جناب مہر محمد اشرف کونسلر حلقہ ۳۲ سرفراز کالونی گوجرانوالہ

۸۳۔ حافظ محمد امین بن عبدالرحمٰن انصاری' مدرس مدرسہ اسلامیہ چاہ شاہاں والا گوجرانوالہ

۸۴۔ محترم جناب مولانا اکرم شاہ صاحب' مہتمم مسجد ومدرسہ رحمانیہ نزد جنرل بس اسٹینڈ گوجرانوالہ

۸۵۔ شیخ الحدیث محمد عبد اللہ صاحب چھتوی صدر مدرس جامعہ اہل حدیث چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

۸۶۔ شیخ الحدیث محمد عبداللہ صاحب جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۸۷۔ مولانا عبدالحمید صدر مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۸۸۔ خواجہ محمد قاسم خطیب جامع مسجد اہل حدیث مسجد اقصیٰ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۹۔ حافظ محمد خالد مدرس دارالعلوم جامعہ محمدیہ توحید آباد لاہور روڈ شیخوپورہ
۹۰۔ مولانا محمد عبد الرحمٰن یزدانی صاحب خطیب جامع مسجد محمدیہ اہل حدیث محلہ کمہاراں ڈسکہ
۹۱۔ قاضی عبدالقدیر خاموش' ۲۷۔ سیکنڈ فلور اچھرہ شاپنگ سنٹر لاہور
۹۲۔ رانا شفیق خاں پسروری صدر یوتھ فورس مکتبہ اہل حدیث پسرور
۹۳۔ حافظ منظور مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۹۴۔ حافظ عباس مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۹۵۔ جناب مولانا جمعہ خانصاحب مرحوم مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
۹۶۔ جناب عبدالسمیع بن ابوالبرکات احمد صاحب جامعہ اسلامیہ محلہ چاہ شاہاں حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ
۹۷۔ مولانا محمد بن عبد اللہ جامعہ سلفیہ ایچ۔ ایٹ بالمقابل لاء کالج اسلام آباد
۹۸۔ حضرت مولانا محمد حنیف ربانی صاحب خطیب مرکزی مسجد اہل حدیث کامونکی
۹۹۔ جناب قاری ایوب بسمل صاحب محلہ کھٹیکاں مدرسہ حفظ القرآن جامع مسجد سیالکوٹ
۱۰۰۔ مولانا عتیق الرحمٰن خطیب جامع مسجد اہل حدیث پورن نگر سیالکوٹ
۱۰۱۔ حافظ محمد عالم صاحب مسجد دو دروازہ سیالکوٹ
۱۰۲۔ حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی مسجد قدس چوک دالگراں گلی نمبر ۵ مسجد اہل حدیث لاہور
۱۰۳۔ حافظ عبداللہ صاحب خطیب جامع مسجد ربانی اہل حدیث سرگودھا روڈ شیخوپورہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۴۔ زبدۃ الحکماء حکیم محمود صاحب مرحوم حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۱۰۵۔ مولانا پروفیسر حافظ ثناء اللہ صاحب خطیب مسجد اہل حدیث آریا نگر پونچھ روڈ لاہور

۱۰۶۔ جناب پروفیسر عبدالعزیز صاحب انتظامیہ جامع مسجد اہل حدیث واٹر ورکس سیالکوٹ

۱۰۷۔ مولانا عبدالقیوم مدرس جامعہ ابراہیمیہ ناصر روڈ سیالکوٹ

۱۰۸۔ مولانا محمد امین خطیب جامع مسجد توحید اہل حدیث آبادی مہر وزیر گلی نمبر ۹ گوجرانوالہ

۱۰۹۔ مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب لکھوی مدرسہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ آریا نگر پونچھ روڈ لاہور

۱۱۰۔ مولانا عبدالرحمٰن سلفی صاحب جماعت غرباء اہل حدیث محمدی' مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی نمبر۱

۱۱۱۔ مولانا محمد ضیاء اللہ قادری صاحب خطیب جامع مسجد عبدالحکیم تحصیل بازار سیالکوٹ

۱۱۲۔ مولانا قاری عبدالحفیظ صاحب جامع مسجد فیصل آباد شیخ کالونی

۱۱۳۔ مولانا محمد صدیق اختر خطیب جامع مسجد چونڈہ

۱۱۴۔ پروفیسر عبدالسلام فاروقی محلہ واٹرورکس سیالکوٹ

۱۱۵۔ مولانا عبدالغفور اثری مسجد اہل حدیث واٹرورکس سیالکوٹ

۱۱۶۔ مولانا عبدالرشید صاحب شیخ الحدیث مدرسہ تقویۃ الاسلام لاہور

۱۱۷۔ مولانا قاری سیف اللہ صاحب خطیب جامعہ اسلامیہ اہل حدیث گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۸۔ قاری یحییٰ صاحب مدرس جامعہ اسلامیہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ
۱۱۹۔ مولانا محمد اسماعیل صاحب خطیب مسجد اہل حدیث چینانوالی لاہور
۱۲۰۔ شیخ الحدیث و مہتمم کلیہ دار القرآن والحدیث' ۴۳۳ جناح کالونی فیصل آباد
۱۲۱۔ قاضی عبداللہ صاحب اسلامی لائبریری اردو بازار گوجرانوالہ
۱۲۲۔ حضرت مولانا محمد خالد صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث گرجاکھ گوجرانوالہ
۱۲۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی جامعہ امام محمد بن سعود' پوسٹ بکس ۴۸۴۷ ریاض سعودی عرب
۱۲۴۔ مولانا عبدالرحمٰن واصل جامع مسجد اہل حدیث دال بازار گوجرانوالہ
۱۲۵۔ مولانا ثناء اللہ خطیب مسجد مسلم اہل حدیث نزد لاری اڈہ حافظ آباد
۱۲۶۔ مولانا یوسف صاحب خطیب مسجد محمدی نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ
۱۲۷۔ حافظ مطیع الرحمٰن صاحب خطیب مسجد ڈپٹی باغ سیالکوٹ
۱۲۸۔ حافظ عبدالمجید بٹ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث' ظفروال روڈ نارووال چوک اہل حدیث
۱۲۹۔ مولانا عبدالرحمٰن خلیق ناظم اعلیٰ مرکزی دار العلوم غواڑی' سکردو بلتستان
۱۳۰۔ مولانا عبدالرحمٰن حنیف مدرسہ نصرۃ الاسلام کریس۔ سکردو
۱۳۱۔ مولانا محمد علی جوہر المرکز الاسلامی۔ سکردو
۱۳۲۔ مولانا بلال احمد مدرس ہائی سکول ڈوتمی۔ ڈاکخانہ ڈغونی سکردو
۱۳۳۔ محمد الیاس سیال صاحب آدم کے ناگرہ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
۱۳۴۔ مولانا خالد صاحب مرجال والے خطیب مسجد اہل حدیث لاری اڈا سیالکوٹ
۱۳۵۔ ملک عبدالواحد ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان ٹرنر روڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۶۔ جناب محمد شریف سونی صاحب ایڈووکیٹ صدر مسجد اقبال روڈ مسجد اہل حدیث سیالکوٹ

۱۳۷۔ شیخ امان اللہ ایڈوکیٹ ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ

۱۳۸۔ حافظ انجم سعید ایڈووکیٹ ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ

۱۳۹۔ شیخ اعجاز الرحمن ایڈووکیٹ ۹ علامہ اقبال چیمبرز ڈسٹرکٹ کورٹس گوجرانوالہ

۱۴۰۔ ملک محمد مشتاق کھٹانہ ایڈووکیٹ ضلع کچہری گوجرانوالہ

۱۴۱۔ شیخ سلیم صدر مسجد اہل حدیث پورن نگر گلی نمبر ۳ سیالکوٹ

۱۴۲۔ چوہدری سردار احمد صدر مسجد قدس اہل حدیث سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۱۴۳۔ محترم صدر شیخ حاجی عبدالمجید جامع مسجد اہل حدیث گلی جٹانوالی محلّہ پریم نگر سیالکوٹ

۱۴۴۔ حاجی شیخ بشیر احمد صاحب صدر مسجد بلال اہل حدیث سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

۱۴۵۔ شیخ محمد یوسف سوتری والے' بازار الماریاں گوجرانوالہ

۱۴۶۔ محمود پائپ کمپنی' ۸۷ سرکلر روڈ لاہور

۱۴۷۔ مولانا صوفی احمد دین صاحب محمدی اکیڈمی اردو بازار گوجرانوالہ

۱۴۸۔ جناب عبدالجلیل صاحب مرحوم مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

۱۴۹۔ جناب ظفر احمد نعمانی مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

۱۵۰۔ جناب بشیر احمد نعمانی مرحوم' نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور

۱۵۱۔ جناب عبدالخبیر صاحب فاروقی کتب خانہ الفضل مارکیٹ ۱۷ اردو بازار لاہور

۱۵۲۔ جناب منیر احمد صاحب اسلامک پبلشنگ ہاؤس فاران کمپنی قذافی سٹریٹ الفضل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مارکیٹ اردو بازار لاہور

۱۵۳۔ حضرت مولانا محمد صادق عتیق صاحب محلّہ فیصل کالونی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۱۵۴۔ جناب ضیاء اللہ انتظامیہ مسجد قدس سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

۱۵۵۔ مولانا ابو عثمان عبدالغنی راجوروی جامع مسجد فضل فیصل شہید روڈ محلّہ اصغر کالونی گوجرانوالہ

۱۵۶۔ مولانا محمد منشأ صاحب خطیب مسجد اہل حدیث نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ

۱۵۷۔ مختار احمد عثمانی صاحب جامع مسجد اہل حدیث جامنوں محلّہ تحصیل بازار صدر اہل حدیث یوتھ فورس سیالکوٹ

میں نے علمائے کرام کو ایک درخواست پیش کی تھی اور کہا تھا کہ میری مدد کریں اور میری مدد یہ ہے کہ میں نے دس عدد کتابیں جمع و ترتیب کر کے شائع کی ہیں۔ ان کتابوں کے ۱۴۳۷ صفحات ہیں۔ آپ ان کتابوں کے بارے میں اپنی رائے دیں تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے' تا کہ ہم اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیں اور آپ لوگ بھی گواہ رہیں کہ ہم نے آپ لوگوں کو پیغام پہنچا دیا ہے۔ اب میں آپ سے اس درخواست کے ذریعے اجازت لینا چاہتا ہوں کہ وہ دس کتابیں آپ کی خدمت میں ارسال کروں یا نہ کروں؟

اس اطلاع کے لیے چھ صفحات بذریعہ ڈاک رجسٹری کیے گئے تا کہ ان پر پسندیدہ طریقے سے بحث کی جا سکے مگر انہوں نے اب تک بحث کرنے کی اجازت نہیں دی اور نہ کاغذات واپس کیے۔ حالانکہ ان کو جوابی لفافہ ارسال کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (پ ۳، سورۃ البقرۃ، آیت ۲۸۳)

پس اگر امین جانے بعض تمہارا بعض کو، پس چاہیئے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے، امانت اس کی کو اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی چھپاوے گا اس کو، پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جاننے والا ہے۔

مندرجہ ذیل ایک وکیل اور دس علمائے کرام کو درخواست دی گئی:

۱۵۸۔ قاضی عبدالرحمٰن معرفت حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث چیمبرلین روڈ، موچی دروازہ مرکز الدعوۃ والارشاد لاہور

۱۵۹۔ شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ صاحب مدنی مدرسہ رحمانیہ ۱۴/۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۶۰۔ شیخ الحدیث محمد یوسف صاحب مدرسہ راجو وال ضلع قصور

۱۶۱۔ مولانا عبدالرزاق دارالعلوم رحمانیہ لاری اڈا فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

۱۶۲۔ مولانا حافظ عبدالعلیم یزدانی نائب ناظم اعلیٰ مرکزیہ جامع مسجد اہل حدیث جھنگ

۱۶۳۔ مولانا محمد یوسف ضیاء جامع مسجد اہل حدیث قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

۱۶۴۔ پروفیسر محمد اسلم ڈار ایم۔ اے، فاضل اردو، فاضل فارسی، پرنسپل ایم اے ڈار انگلش سکول، گلستان کالونی میاں سانسی روڈ گوجرانوالہ

۱۶۵۔ محترم جناب محمد نعیم بٹ صاحب مرکزی جمعیت اہل حدیث، ۱۰۶ راوی روڈ لاہور

۱۶۶۔ چودھری نسیم جاوید ایڈووکیٹ ضلع کچہری سیالکوٹ کو چھ صفحات بذریعہ ڈاک رجسٹری کیے گئے تا کہ بحث ہو سکے۔ مگر انہوں نے چھ صفحات واپس بھیج دئے اور بحث نہیں کی۔ اور کتابوں کے بارے میں لکھا کہ آپ مجھے معاف فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۷۔ محترم کاشف نیاز صاحب معرفت حافظ محمد سعید صاحب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث چیمبرلین روڈ موچی دروازہ مرکز الدعوۃ والارشاد لاہور نے لکھ دیا ہے کہ آپ اپنی دس کتابیں مجھے نہ بھیجیں کیونکہ بندہ اس قابل نہیں ہے۔

۱۶۸۔ مولانا عبدالعزیز علوی مدرسہ سلفیہ فیصل آباد نے لکھ دیا ہے کہ میری طرف سے معذرت قبول فرمائیں

۱۶۹۔ جناب سیف احمد صاحب بھٹی ٹاؤن شپ لاہور نے بھی کہا ہے کہ امید ہے کہ آپ معذرت قبول کریں گے۔

۱۷۰۔ مولانا منیر احمد شاکر صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث پورہ ہیراں سیالکوٹ نے کہا ہے کہ آپ براہ کرم یہ کتابیں نہ بھیجیں۔

۱۷۱۔ جناب مولانا محمد یامین خاں سلفی راجکوٹ گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ نے لکھا کہ میں معذرت خواہ ہوں۔

۱۷۲۔ جناب مولانا غلام دین صاحب (خطیب مرکزی مسجد گوندلانوالہ) نے کہا کہ مزید تصانیف اور کتب میں الجھنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی وقت ہے۔

۱۷۳۔ قاری طیب صاحب بھٹوی سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ نے کاغذ واپس کر دیے۔

۱۷۴۔ حافظ مولانا مصطفیٰ ظہیر صاحب خطیب مسجد اہل حدیث پل ایک سیالکوٹ رجسٹری لینے سے انکاری ہیں۔

۱۷۵۔ محترم جناب رشید صاحب صدر مسجد مرجال براستہ ظفروال نے کاغذات واپس کر دیے۔

۱۷۶۔ محترم جناب مولانا محمد شریف صاحب، خطیب جامع مسجد رحمانیہ اہل حدیث رشید کالونی حیدری روڈ کچی پمپ والی گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۷۔ محترم جناب مولانا ثناء اللہ صاحب، خطیب جامع مسجد مدنی اہل حدیث رشید کالونی کچی پمپ والی گوجرانوالہ

۱۷۸۔ محترم مولانا محمد اسماعیل خلیق صاحب، خطیب جامع مسجد طیبہ اہل حدیث ڈسپوزل روڈ وحدت کالونی گوجرانوالہ

۱۷۹۔ محترم جناب مولانا محمد حسین مدنی صاحب خطیب جامع مسجد مدنی اہل حدیث لائن پار کاموںکی

۱۸۰۔ محترم جناب مولانا عبدالرحمٰن عتیق صاحب مرحوم خطیب جامع مسجد مثانیہ وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

۱۸۱۔ مولانا محمد نواز چیمہ خطیب جامع مسجد فاطمہ اہل حدیث صادق روڈ گوجرانوالہ

۱۸۲۔ مولانا محمد یونس اثری صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث مظفر آباد

۱۸۳۔ مولانا محمد حسین خطیب مسجد اہل حدیث سرکلر روڈ راولپنڈی

۱۸۴۔ مولانا عطاء الرحمٰن اشرف صاحب خطیب مسجد اہل حدیث مجید پورہ سیالکوٹ

۱۸۵۔ مولانا محمد قمر منیر عدیل مرکزی مسجد اہل حدیث ناصر روڈ سیالکوٹ

۱۸۶۔ میاں پروفیسر محمد یوسف سجاد صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث محلّہ بوہے والا گوہد پور سیالکوٹ

۱۸۷۔ جناب مولانا جمشید خان صاحب تبلیغی مرکز رائے ونڈ جامعہ عربیہ

۱۸۸۔ معرفت قاری محمد صفدر۔ مولانا فضل الرحمٰن کلیم صاحب جامع مسجد محمدی میانہ پورہ سیالکوٹ، روڈس روڈ سیالکوٹ نمبر ۴

جناب مولانا یحییٰ صاحب یہ تمام تفصیلات ہم نے آپکی خدمت میں اسلیے ارسال کی ہیں کہ آپکو پتہ چل جائے کہ ہم نے آپکو یہ کتب کس وجہ سے بھیجی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی کی طرف سے عبدالرشید انصاری کے خط کا جواب

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل جواب آیا۔ "آپ نے جن کو کتابیں ارسال کی ہیں ان کا بار بار تذکرہ کر رہے ہیں جن سے علماء کے استخفاف کا پہلو نکلتا ہے جو اچھی بات نہیں۔"

عبدالرشید انصاری کا جواب
اللہ تعالیٰ کا حکم ہے آپس میں صلح کراؤ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (پ ۲۶، سورۃ الحجرات، آیت ۹، ۱۰)

"اور اگر دو فریق مسلمانوں کے آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر چڑھا چلا جائے ایک ان میں سے دوسرے پر تو تم سب لڑو اس چڑھائی والے سے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم پر۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو صلح کراؤ آپس میں عدل کے ساتھ اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کو خوش آتے ہیں انصاف والے۔ مسلمان جو ہیں سو وہ بھائی ہیں سو صلح کرا دو اپنے دو بھائیوں میں اور ڈرتے رہو اللہ سے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

اگر کوئی ظلم و زیادتی ہی پر کمر باندھ لے تو یکسو ہو کر نہ بیٹھ رہو بلکہ جس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادتی ہو' سب مل کر اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ فریق مجبور ہو کر اپنی زیادتیوں سے باز آئے اور خدا کے حکم کی طرف رجوع کرتا ہوا صلح کے لیے اپنے کو پیش کر دے۔ امر اللہ سے مراد شرعی صلح ہے۔ قطع منازعت کے لیے ایک دوسرا راستہ بھی ہے۔

(ا) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ○ (پ ۵، النساء، آیت ۵۸)

ترجمہ: "اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ اللہ تعالیٰ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔"

فیصلے عدل کے ساتھ کرو' حاکموں کو احکم الحاکمین کا حکم ہو رہا ہے کہ کسی حالت میں عدل کا دامن نہ چھوڑو۔ حدیث میں ہے: "اللہ تعالیٰ حاکم کے ساتھ ہوتا ہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔ جب ظلم کرتا ہے تو اسے اسی کی طرف سونپ دیتا ہے۔" (مشکوٰۃ ص ۳۲۴/۲۷ باب العمل فی القضاء)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (سورہ مائدہ)

ترجمہ: "کسی قوم کی عداوت تمہیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے۔ عدل کرتے رہو۔ یہی تقویٰ کی شان کے قریب ہے۔" (پ ۶' سورہ مائدہ' آیت ۸)

ایک اثر میں ہے "ایک دن کا عدل چالیس سال کی عبادت کے برابر ہے" (تفسیر ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○ (پ۵، النساء، آیت ۱۳۵)

ترجمہ: "اے ایمان والو! قائم رہو انصاف پر گواہی دینے والے اللہ کے لیے، اگرچہ نقصان ہو تمہارا یا ماں باپ کا یا قرابت والوں کا۔ کوئی مالدار ہے یا محتاج ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے۔ سو تم پیروی نہ کرو دل کی خواہش کی انصاف کرنے میں، اور اگر تم زبان ملو گے یا اعراض کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔"

نیز ارشاد ہے کہ:

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰکَ اللّٰہُ (پ۵، النساء)

ترجمہ: "یقیناً ہم نے حق کے ساتھ تیری طرف کتاب نازل کی تاکہ لوگوں میں ایسی چیز کے ساتھ فیصلہ کرے جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھ کو آشنا کیا۔" (پ ۵، سورۃ النساء، آیت ۱۰۵)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِھِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَحَکَمًا مِّنْ اَھْلِھَا اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَھُمَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ○ (پ۵، النساء، آیت ۳۵)

ترجمہ: "اگر تمہیں میاں بیوی کی آپس میں ان بن کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں میں سے، ایک عورت کی طرف سے دونوں میں سے مقرر کرو۔ اور اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں میں ملاپ کرا دے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ پورے علم والا اور پوری خبر والا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد الٰہی ہے:

یَحۡکُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ یعنی فیصلہ کرنے کے لیے دو عادل مسلمان نامزد کیے جائیں۔ (پ ۷، سورہ مائدہ) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ دو عادل نیک آدمیوں سے فیصلہ کرا لیں۔

حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ کو جب رسول کریمؐ نے خیبر والوں کے کھیتوں اور باغوں کا اندازہ کرنے کو بھیجا تو انہوں نے آپؓ کو رشوت دینی چاہی کہ آپ مقدار کم بتائیں تو آپؓ نے فرمایا: "سنو! خدا کی قسم نبی ﷺ مجھے تمام مخلوق سے زیادہ عزیز ہیں اور تم میرے نزدیک کتوں اور خنزیروں سے بدتر ہو لیکن باوجود اس کے حضورؐ کی محبت میں آ کر یا تمہاری عداوت کو سامنے رکھ کر ناممکن ہے کہ میں انصاف سے ہٹ جاؤں اور تم میں عدل نہ کروں" یہ سن کر وہ کہنے لگے: "بس اسی لیے تو زمین و آسمان قائم ہے۔" (تفسیر ابن کثیر)

( ) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاحۡكُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰی ۔ (پ ۲۳، سورۃ ص، آیت ۲۶)

ترجمہ: "پس فیصلہ کر درمیان لوگوں کے ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی۔"

محترم مولانا محمد یحیٰی صاحب، آپ سے عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فیصلہ کرنے کے لیے دو عادل مسلمان نامزد کیے جائیں تا کہ وہ فیصلہ کریں۔

اب آپ ہی بتائیں میں کیا کروں، اور مزید سماعت فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمات کے فیصلہ کرنے کا طریق کار

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَ صَحَّحَهُ الْحَاكِمُ۔

حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ مدعی اور مدعا علیہ دونوں کا حاکم کے سامنے موجود ہونا ضروری ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَقَاضٰى اِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْاَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْاٰخَرِ فَسَوْفَ تَدْرِيْ كَيْفَ تَقْضِيْ قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ)

حضرت علیؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو شخص تم کو اپنے درمیان میں قاضی بنالیں تو اس وقت تک کوئی فیصلہ نہ کرو جب تک دونوں کی گفتگو نہ سن لو۔ کیوں کہ اس سے تم کو اپنے فیصلے کے لیے راستہ مل جائے گا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اس دن سے میں اسی طرح فیصلہ کرتا ہوں۔

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوبکرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص غصہ کی حالت میں (دو آدمیوں کے درمیان) فیصلہ نہ کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاضی کا فرض ہے کہ مظلوم کو انصاف مہیا کرے

عَنْ اَبِیْ مَرْیَمَ الْاَزْدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلَّاہُ اللّٰہُ شَیْئًا مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاحْتَجَبَ عَنْ حَاجَتِھِمْ وَفَقْرِھِمْ اِحْتَجَبَ اللّٰہُ دُوْنَ حَاجَتِہٖ (اَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو مریم ازدیؓ فرماتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا حاکم بنادے اور وہ لوگوں کی حاجت روائی نہ کرے (لوگ اس تک نہ پہنچ سکیں) غریبوں کی امداد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاجت روائی نہ فرمائیں گے۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کَیْفَ تَقَدَّسُ اُمَّۃٌ لَا یُؤْخَذُ مِنْ شَدِیْدِھِمْ لِضَعِیْفِھِمْ (رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ)

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ امت کس طرح پاک ہو سکتی ہے جس میں قوی سے ضعیف کا حق نہ دلوایا جاسکے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ فِی الْحُکْمِ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَۃُ وَحَسَّنَہُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ

حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کرنے پر رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا قاضی جنتی اور ظالم دوزخی ہے

عَنْ بُرَیْدَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِی النَّارِ وَ وَاحِدٌ فِی الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰی بِهٖ فَهُوَ فِی الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ یَقْضِ بِهٖ وَجَارَ فِی الْحُکْمِ فَهُوَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ یَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضٰی لِلنَّاسِ عَلٰی جَهْلٍ فَهُوَ فِی النَّارِ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت بریدہؓ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قاضی تین قسم کے ہیں، ان میں سے دو ناری ہیں اور ایک جنتی ہے۔ جس نے حق کو پہچانا اور حق کا فیصلہ کیا وہ جنتی ہے اور جس نے حق کو پہچان لیا لیکن حق کے ساتھ فیصلہ نہ کیا بلکہ ظلم کیا وہ دوزخی ہے اور جس نے نہ حق کو پہچانا نہ حق کے ساتھ فیصلہ کیا بلکہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کیا وہ بھی دوزخی ہے۔

قاضی کا اجتہاد اگر غلط ہے تو پھر بھی ایک اجر سے محروم نہیں

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَکَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَأَ فَلَهٗ اَجْرٌ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب کوئی حاکم فیصلہ سنانے سے قبل طلب حقیقت کی کوشش کر کے حق کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ صحیح بھی ہوتا ہے تو ایسے حاکم کو دوگنا اجر ملتا ہے لیکن اگر وہ فیصلہ صحیح نہیں ہوتا تو اس کو صرف ایک اجر ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں فیصلہ کروالینا بہتر ہے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ غَرَسَ أَحَدُهُمَا فِيهَا نَخْلًا وَالْأَرْضُ لِلْآخَرِ فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْضِ لِصَاحِبِهَا وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُّخْرِجَ نَخْلَهُ وَقَالَ لَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ)

حضرت عروہ بن زبیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابیؓ کا بیان ہے حضور انورؐ کی خدمت میں دو شخص اپنا مقدمہ لے کر آئے ان میں سے ایک شخص نے دوسرے کی زمین میں کھجور کے درخت لگا لیے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ زمین زمین والے کی ہے اور درخت لگانے والا اپنے درخت وہاں سے اکھاڑ لے۔ ظالم کا کوئی حق نہیں ہوا کرتا۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَّكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے۔ اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بنا پر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (لیکن وہ صحیح نہ ہو) تو تم کو چاہیے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق (میرے فیصلہ کی وجہ سے) ہرگز نہ لو۔ کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے۔

نوٹ: مولانا محمد یحیٰ گوندلوی صاحب دنیا میں فیصلہ کروائیں۔ آخرت میں توبہ نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کا مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کو ساتواں خط

آپ نے لکھا تھا: جن کو کتابیں ارسال کی ہیں۔ ان کا بار بار تذکرہ کر رہے ہیں، جس سے علماء کے استخفاف کا پہلو نکلتا ہے جو اچھی بات نہیں ہے۔

مولانا صاحب علمائے کرام کو ان کے کہنے کے مطابق دس دس کتابیں بذریعہ ڈاک روانہ کی گئیں۔ انہوں نے اب تک کوئی جواب نہیں دیا مگر آپ نے جواب دیا ہے۔ لہٰذا علمائے کرام جواب کے قرض سے مقروض ہیں جب تک جواب نہ دیں گے سبکدوش نہ ہوں گے۔

قرض معاف نہیں کیا جاتا

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ فِیْہِمْ فَذَکَرَ لَہُمْ اَنَّ الْجِہَادَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالْاِیْمَانَ بِاللّٰہِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَیُکَفَّرُ عَنِّیْ خَطَایَایَ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَیْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ قُلْتَ فَقَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَیُکَفَّرُ عَنِّیْ خَطَایَایَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَیْرُ مُدْبِرٍ اِلَّا الدَّیْنَ فَاِنَّ جِبْرِیْلَ قَالَ لِیْ ذٰلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ خدا کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا بہترین اعمال میں سے ہے۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہؐ اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیے جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا گیا اس حال میں کہ تو صبر کرنے والا ثواب کا طلب کرنے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو' دشمن کے مقابلہ پر جانے والا ہو اور پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے شخص تو نے کیا کہا؟ اس نے عرض کیا (میں نے کہا کہ) اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا آپؐ کے خیال میں میرے گناہ دور کیے جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اگر تو صبر کرنے والا' ثواب کا طالب اور آگے بڑھنے والا ہو' پیچھے ہٹنے والا نہ ہو مگر قرض معاف نہیں کیا جاتا۔ مجھ سے جبریلؑ نے یہی کہا ہے۔

تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے

عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ قَالَ مَاتَ اَخِیْ وَتَرَکَ ثَلٰثَ مِائَةِ دِیْنَارٍ وَتَرَکَ وَلَدًا صِغَارًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَ عَلَیْهِمْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاکَ مَحْبُوْسٌ بِدَیْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَذَهَبْتُ فَقَضَیْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَضَیْتُ عَنْهُ وَلَمْ یَبْقَ اِلَّا امْرَاَةٌ تَدَّعِیْ دِیْنَارَیْنِ وَلَیْسَتْ لَهَا بَیِّنَةٌ قَالَ اَعْطِهَا فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ۔

حضرت سعد بن اطولؓ کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا اور تین سو دینار اس نے چھوڑے اور ایک بچہ' میں نے چاہا کہ اس رقم کو بچہ پر خرچ کروں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے۔ تو اس کا قرض ادا کر دے۔ چنانچہ میں نے جا کر سارا قرض ادا کر دیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے سارا قرض ادا کر دیا' صرف ایک عورت باقی رہ گئی ہے جو دو دینار قرض بتاتی ہے لیکن اس کا گواہ کوئی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا (دو دینار) اس کو دے دو' وہ سچی ہے۔ (احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہوگا

عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوْضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ قِبَلَ السَّمَآءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَاْطَاَ بَصَرَهٗ وَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا حَتّٰى اَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَئَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نَزَلَ قَالَ فِى الدَّيْنِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوَهٗ۔

حضرت محمد بن عبد اللہ بن جحشؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد کے قریب اس صحن میں بیٹھے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا پھر نظر نیچی کر لی اور اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر فرمایا پاک ہے اللہ' پاک ہے اللہ۔ کس قدر سختی نازل ہوئی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم ایک دن اور ایک رات خاموش رہے اور سوائے بھلائی کے ہمیں اور کوئی چیز نظر نہ آئی یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ محمدؓ صحابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ کیا سختی ہے جو نازل ہوئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ سختی قرض کے بابت ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے' اگر کوئی شخص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر راہ خدا میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر خدا کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہو گا جب تک اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔

مقروض جنت کے دروازے پر روک دیے گئے

ادائیگی قرض کی اہمیت حدیث میں ہے:

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَهٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِيْ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ؟ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُنَوِّهْ بِكُمْ اِلَّا خَيْرًا اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَاْسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ فَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ اَدّٰى عَنْهُ حَتّٰى مَا اَحَدٌ يَطْلُبُهٗ بِشَيْءٍ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ) اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ حُبِسَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوْهُ وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوْهُ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ عَلَيَّ دَيْنُهٗ فَقَضَاهُ (خطبات محمدی ج ۱ ص ۸۱ مولانا محمد جونا گڑھی)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ سنایا جس میں فرمانے لگے یہاں فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر دریافت فرمایا۔ پھر سب خاموش رہے۔ تیسری مرتبہ سوال کیا کہ یہاں فلاں قبیلے میں سے کوئی شخص ہے؟ اب ایک صاحب بولے کہ یا رسول اللہ میں موجود ہوں۔ آپ نے فرمایا پہلی دو بار تم نے کیوں جواب نہ دیا؟ میں کوئی بری بات تمہیں پہنچانے والا نہ تھا۔ سنو! تم میں سے فلاں صاحب جن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ذمے کچھ قرض تھا اور وہ انتقال کر گئے تھے۔ میں نے انہیں دیکھا کہ جنت کے دروازے پر روک دیے گئے ہیں۔ اب اگر تم چاہو تو وہ رقم ادا کر کے اپنے آدمی کو چھڑا لو اور اگر چاہو تو یونہی قیدی رہنے دو۔ یہ سن کر ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہؐ اس کا قرض میرے ذمے اور اسی وقت ادا کر دیا تو آپؐ نے فرمایا میں اب دیکھ رہا ہوں کہ تمام طالب حق اس کے پاس سے ہٹ گئے۔ سب کو ان کا حق مل گیا۔ اب کوئی باقی نہیں رہا جو اس سے اپنے حق کا مطالبہ کرتا ہو۔

مال غبن کرنے والے کا جنازہ پڑھنے سے انکار

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ یَوْمَ خَیْبَرَ فَذَکَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَتَغَیَّرَتْ وُجُوْہُ النَّاسِ لِذٰلِکَ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَکُمْ غَلَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَہٗ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ یَھُوْدَ لَا یُسَاوِیْ دِرْھَمَیْنِ رَوَاہُ مَالِکٌ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ۔

حضرت یزید بن خالدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے خیبر کے دن ایک شخص مر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی کے جنازہ پر نماز پڑھو۔ یہ سن کر خوف سے لوگوں کے چہروں کا رنگ بدل گیا۔ آپؐ نے اس تغیر کو ملاحظہ کر کے فرمایا تمہارے ساتھی نے خدا کی راہ میں خیانت کی ہے۔ ہم نے اس کے اسباب کی تلاشی لی تو اس میں یہودی عورتوں کے پہننے کی پوتھوں کو پایا جن کی قیمت دو درہم سے زیادہ نہ تھی۔
(مالک' ابو داؤد' نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھی

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُؤْتٰی بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰی عَلَیْهِ الدَّیْنُ فَیَسْئَلُ هَلْ تَرَکَ لِدَیْنِهٖ قَضَآءً فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَکَ وَفَآءً صَلّٰی عَلَیْهِ وَاِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِیْنَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَتَرَکَ دَیْنًا فَعَلَیَّ قَضَاءُهٗ وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (مشکوۃ شریف' باب الافلاس والانظار)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس شخص کے جنازہ کو لایا جاتا جس پر قرض واجب ہوتا تو آپؐ پوچھتے کیا قرض ادا کرنے کے لیے یہ شخص کچھ چھوڑ مرا ہے؟ اگر بیان کیا جاتا کہ اتنا مال چھوڑ مرا ہے جس سے اس کا قرض ادا ہو جائے تو اس کے جنازہ پر آپؐ نماز پڑھ لیتے اور اگر اتنا مال نہ بتایا جاتا تو آپؐ صحابہؓ سے فرما دیتے تم اپنے دوست کے جنازہ پر نماز پڑھ لو۔ پھر جب خدا نے فتوحات بخشیں اور کشادگی نصیب ہوئی تو آپؐ نے فرمایا میں مسلمانوں کے لیے ان کی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں' پس جو شخص مسلمانوں میں سے مر جائے اور اس پر قرض ہو تو اس کے قرض کو ادا کرنے کا میں ذمہ دار ہوں اور جو مال وہ چھوڑ مرے' وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کی روح قرض کے سبب، معلق رہتی ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ (مشکوۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الدَّيْنِ مَاسُوْرٌ بِدَيْنِهِ يَشْكُوْ اِلٰى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرض دار محبوس ہوگا قرض کی بدولت اور شکایت کرے گا قیامت کے دن اپنی تنہائی کی۔ (شرح السنہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کی راہ میں مارا جانا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے مگر قرض کو نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْحَارِثِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِیَمِیْنِہٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ النَّارَ وَ حَرَّمَ عَلَیْہِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ وَاِنْ کَانَ شَیْئًا یَّسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِّنْ اَرَاکٍ (مسلم)

حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کا حق جھوٹی قسم کھا کر مارا' اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر کوئی حقیر چیز ہو تب بھی؟ فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی لکڑی ہی کیوں نہ ہو۔

جو کوئی شرک کرے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّةَ (پ ۶ سورة المائدہ آیت ۷۲)

تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اوپر اس کے بہشت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مقروض کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے پوچھے گا کہ تو نے قرض کیوں لیا تھا؟

حدیث میں ہے:

"حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک قرض دار کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بلا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے پوچھے گا کہ تو نے قرض کیوں لیا؟ اور رقم کیوں ضائع کر دی؟ جس سے لوگوں کے حقوق برباد ہوئے؟ وہ جواب دے گا کہ خدایا تجھے خوب علم ہے میں نے نہ اس کی رقم کھائی نہ پی' نہ اڑائی بلکہ میرے ہاں سے مثلاً" چوری ہو گئی یا آگ لگ گئی یا کوئی اور آفت آ گئی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرا بندہ سچا ہے۔ آج تیرے قرض کے ادا کرنے کا سب سے زیادہ مستحق میں ہی ہوں پھر اللہ تعالیٰ کوئی چیز منگوا کر اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دے گا جس سے نیکیاں برائیوں سے بڑھ جائیں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنے فضل و رحمت سے جنت میں لے جائے گا"۔ (مسند احمد)

حدیث میں ہے:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِذْ رَأَيْنَاهُ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ ثَنَايَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ قَالَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِيْ جَثَيَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعِزَّةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَبِّ خُذْ لِيْ مَظْلَمَتِيْ مِنْ أَخِيْ فَقَالَ اللّٰهُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِأَخِيْكَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ قَالَ يَا رَبِّ فَلْيَحْمِلْ مِنْ أَوْزَارِيْ وَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُكَاءِ ثُمَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِنَّ ذٰلِکَ لَیَوْمٌ عَظِیْمٌ یَّحْتَاجُ النَّاسُ اَنْ تُحْمَلَ عَنْهُمْ مِنْ اَوْزَارِهِمْ فَقَالَ اللّٰهُ لِلطَّالِبِ ارْفَعْ بَصَرَکَ فَانْظُرْ فَرَفَعَ فَقَالَ یَا رَبِّ اَرٰی مَدَائِنَ مِنْ ذَهَبٍ وَقُصُوْرًا مِنْ ذَهَبٍ مُکَلَّلَةً بِاللُّؤْلُؤِ لِاَیِّ نَبِیٍّ هٰذَا اَوْ لِاَیِّ صِدِّیْقٍ هٰذَا اَوْ لِاَیِّ شَهِیْدٍ هٰذَا قَالَ لِمَنْ اَعْطَی الثَّمَنَ قَالَ یَا رَبِّ وَمَنْ یَّمْلِکُ ذٰلِکَ؟ قَالَ اَنْتَ تَمْلِکُهٗ۔ قَالَ بِمَا ذَا قَالَ بِعَفْوِکَ عَنْ اَخِیْکَ قَالَ یَا رَبِّ فَاِنِّیْ قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ۔ قَالَ اللّٰهُ فَخُذْ بِیَدِ اَخِیْکَ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِکَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ یُصْلِحُ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ترغیب ص ۴۵۷) قَالَ الْحَاکِمُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ۔

یعنی ہم لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ ہنسے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا' حضورؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں' اس وقت آپؐ کس بات پر ہنسے؟ فرمایا کہ میری امت کے دو شخص اللہ تعالیٰ کے رو برو حاضر ہوں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا' یا اللہ میرے اس بھائی سے میرا حق دلوا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اس سے کیا لے گا' اس کی تو نیکیاں سب دوسرے حق دار لے گئے اب کچھ باقی نہیں اس بات کو کہہ کر حضورؐ رونے لگے اور فرمایا کہ وہ بڑا بھاری دن ہو گا جس میں آدمی یہ آرزو کرے گا کہ اس کے گناہ کسی اور کے اوپر ڈالے جائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ حقدار سے فرمائے گا کہ اوپر کو نگاہ کر۔ وہ اوپر نگاہ اٹھائے گا سونے کے شہر اور محل موتیوں سے جڑے ہوئے نظر آئیں گے وہ پوچھے گا کہ یا اللہ یہ سامان کس نبیؑ کے واسطے ہے یا کس صدیق یا شہید کے واسطے ہے؟ اللہ فرمائے گا کہ جو کوئی اس کی قیمت ادا کرے اس کے لیے ہے۔ وہ کہے گا بھلا اس کی قیمت کس سے ادا ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو ادا کر سکتا ہے۔ وہ پوچھے گا' میں کیونکر ادا کر سکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تو اپنے بھائی کو معاف کر دے' یہی اس کی قیمت ہے۔ وہ شخص کہے گا' یا رب میں نے معاف کر دیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دے' پھر آپؐ نے فرمایا' لوگو! اللہ سے ڈرو آپس میں صلح کراؤ دیکھو اللہ بھی مسلمانوں میں صلح کرائے گا۔ امام حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح سند والی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ (سورۃ النساء آیت ۱۱۶ پ ۵)

بے شک اللہ تعالیٰ مشرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم درجہ گناہوں میں سے جس کو چاہے بخش دے۔

مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب

نوٹ: بندہ یعنی عبد الرشید انصاری نے آپ کو ۱۳۸۲ صفحات ارسال کیے ہیں۔ یہ دس کتابوں کے صفحات ہیں جس کتاب کی آپ نے خطاء پکڑی ہے اس کی فوٹو کاپی کرا کے بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ دستی روانہ نہ کریں۔ بذریعہ ڈاک ثبوت رہتا ہے۔

تاکہ ہم دنیا میں توبہ کرلیں، یا پھر اوپر والی روایت کے مطابق اللہ پاک بخشش کروا کے چھڑا دے تو الگ بات ہے۔ آخرت میں توبہ نہیں۔ یہ کام اللہ کی رضا کے لیے کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرشید انصاری کا آٹھواں خط
مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب کی خدمت میں

عرض ہے کہ آپ نے لکھا تھا جس کو کتابیں ارسال کی ہیں ان کا بار بار تذکرہ کر دیتے ہیں جس سے علماء کے استخفاف کا پہلو نکلتا ہے جو اچھی بات نہیں ہے۔

مولانا صاحب آپ کو کہا گیا تھا کہ علمائے کرام کو ان کے کہنے کے مطابق دس دس کتابیں بذریعہ ڈاک روانہ کی گئیں انہوں نے اب تک کوئی جواب نہیں دیا۔

مگر آپ نے جواب دیا ہے۔ محترم مولانا صاحب آپ سے عرض کی تھی کہ دس کتابوں کے ۱۳۸۲ صفحات ہیں جس کتاب کی آپ نے خطاء پکڑی ہے اس کی فوٹو کاپی کرا کے بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔

تاکہ ہم دنیا میں توبہ کریں آخرت میں توبہ نہیں ہے مگر مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب آپ نے یہ کام نہیں کیا۔

گزارش ہے کہ جو آدمی سچ بولتا ہے' اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ○ (سورۃ توبہ آیت ۱۱۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو' ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے"۔

اگر کوئی آدمی غلط بات سنے تو اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ○ (پ ۱۸' سورہ نور' آیت ۱۲)

"اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے ظاہر"۔

مسلمانوں کو کہا گیا ہے کہ اگر کوئی غلط بات کرے تو اس کو کہنا چاہیے کہ تمہارا طوفان ہے ظاہر۔ لہٰذا آپ فوٹوسٹیٹ ارسال فرما کر ان آیات کی روشنی میں ہمارا تعاون فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی سے نہ روکنے والے کی سزا

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يُّعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

"حضرت جریرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جس قوم میں کوئی ایسا شخص ہو جو گناہ کرتا ہو' اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے"۔ (ابوداود۔ ابن ماجہ)

نیز ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' تم البتہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے (اور یا) عنقریب خداوند تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔ (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملعون شخص

حدیث میں ہے:

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْا اِسْرَآئِيْلَ فِى الْمَعَاصِىْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِىْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰكَلُوْهُمْ وَ شَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاؤُدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَاْطِرُوْهُمْ اَطْرًا" رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ فِىْ رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدَىِ الظَّالِمِ وَلَتَاْطِرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا اَوْلَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ۔

"حضرت عبداللہؓ بن مسعودؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے' بنی اسرائیل جب گناہوں میں مبتلا ہو گئے تو اول ان کے علماء نے ان کو اس سے منع کیا اور جب وہ منع کرنے سے بھی باز نہ آئے تو وہ بھی ان کی محفلوں میں شریک ہونے لگے اور ان کے ہم نوالہ اور ہم پیالہ بن گئے۔ پس خداوند تعالیٰ نے ان میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے سبب سیاہ کر دیا پس لعنت کی خداوند تعالیٰ نے ان پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر اور یہ لعنت ان کے گناہ کرنے اور حد سے تجاوز کر جانے پر کی گئی تھی۔ راویؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے' یہ کہہ کر آپ اٹھ بیٹھے اور فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' ——— تم عذاب الٰہی سے تب ہی بچ سکتے ہو جب تک انکو برائی سے روکتے رہو گے۔ وگرنہ تم سب پر اللہ لعنت کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھوٹی باتوں سے روکنے کا حکم

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ، لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○ (پ ۶' سورۃ مائدہ آیت ۶۳)

"انہیں ان کے عابد و عالم جھوٹی باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟ بے شک برا ہے جو یہ کر رہے ہیں"۔

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ علماء اور فقراء کی ڈانٹ کے لیے اس سے زیادہ سخت آیت قرآن میں کوئی نہیں۔ حضرت ضحاکؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبے میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا' لوگو! تم سے اگلے لوگ اسی بنا پر ہلاک کر دیے گئے کہ وہ برائیاں کرتے تھے' اور ان کے عالم اور اللہ والے خاموش رہتے تھے' جب یہ عادت ان میں پڑ گئی تو خدا تعالیٰ نے انہیں قسم قسم کی سزائیں دیں' پس تمہیں چاہیے کہ بھلائی کا حکم کرو' برائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم پر بھی وہی عذاب آ جائیں جو تم سے پہلے والوں پر آئے۔ یقین رکھو کہ اچھائی کا حکم اور برائی سے ممانعت نہ تو تمہاری روزی گھٹائے گا نہ تمہاری موت قریب کر دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس قوم میں کوئی خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور وہ لوگ باوجود روکنے کی قدرت اور غلبے کے اسے نہ ہٹائیں تو اللہ تعالیٰ سب پر اپنا عذاب نازل فرمائے گا (مسند احمد) ابوداؤد میں ہے کہ یہ عذاب ان کی موت سے پہلے ہی آ پڑے گا۔ ابن ماجہ میں بھی یہ روایت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(پ ۴ ' سورہ آل عمران)

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے' تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو"۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً (بخاری ص ۴۹۱ ج ۱)

"پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو"۔

اس حدیث کے پیش نظر قیامت تک ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حق کا پیغام اپنی طاقت کے مطابق دوسروں تک پہنچائے۔

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ:

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُّنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَ ذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

"حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص کسی امر خلاف شرع کو دیکھے اس کو اپنے ہاتھوں سے تبدیل کر دے (مثلاً" خلاف شرعی باجے اور شراب کی چیزیں ان کو اپنے ہاتھوں سے توڑ دے اور ضائع کر دے) اگر ہاتھوں سے تباہ و برباد کرنے کی قوت نہ ہو تو پھر زبان سے منع کرے اور زبان سے منع کرنے کی بھی قوت نہ ہو تو پھر دل سے اس کو برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے" (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آدمی جواب نہ دے تو عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ (پ ۹' سورۃ انفال' آیت ۲۵)

"اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص ان لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں ان گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔"

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں ان ہی کو فتنہ نہیں پہنچے گا بلکہ جو کوئی اپنی طاقت کے مطابق اس فتنہ کو دفع نہ کرے گا وہ بھی ان میں شمار ہو گا۔

وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آنحضرت ﷺ کی دعوت لے کر اٹھے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (پ ۲۴' سورۃ حم السجدۃ آیت ۳۲)

"ور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں) کو بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں"۔

اَحْسَنُ قَوْلًا سے مراد قرآن اور داعی سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' اور پھر قیامت تک ہر وہ شخص اس کے تحت آ جاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت لے کر اٹھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آدمی سستی کرے گا تو خود بھی ہلاک ہوگا اور دوسرے کو بھی ہلاک کردے گا

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اِسْتَهَمُوْا سَفِيْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِيْ فِيْ اَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِيْنَ فِيْ اَعْلَاهَا فَتَاَذَّوْا بِهٖ فَاَخَذَ فَاْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اَسْفَلَ السَّفِيْنَةِ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا مَا لَكَ قَالَ تَاَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّ لِيْ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ اَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا اَنْفُسَهُمْ وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

"حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدود میں سستی کرنے یا ان حدود میں گر پڑنے والے ان لوگوں کی مانند ہیں جو جگہ پانے کے لیے قرعہ ڈال کر کشتی میں بیٹھے ہوں یعنی بعض لوگ کشتی کے نیچے تھے اور بعض اوپر، پھر جو لوگ کشتی کے اوپر تھے وہ نیچے کے لوگوں سے اذیت پاتے تھے (اس لیے کہ وہ پانی لینے کے لیے اوپر جایا کرتے تھے۔ جب اوپر والے اس سے تنگ آ گئے اور نیچے والے آدمیوں کو انہوں نے آنے جانے سے روکا تو) ایک روز نیچے کے آدمیوں میں سے ایک آدمی نے تیر یا کلہاڑا اٹھایا اور کشتی کے تختوں کو توڑنا شروع کیا۔ اوپر کے لوگ اس کے پاس آئے اور اسے کہا تو کیا کرتا ہے؟ اس نے کہا تم میرے آنے جانے سے تکلیف پاتے تھے اور میں پانی حاصل کرنے کے لیے مجبور ہوں (اس لیے پانی کے لیے مجھ کو کوئی جگہ نکالنی چاہیے) ایسی حالت میں دو ہی صورتیں سامنے تھیں، یا تو لوگ اس کو کشتی توڑنے سے روکیں اور اس شخص کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ڈوب جانے سے بچائیں یا اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں اور اس کو بھی ہلاک کریں اور خود بھی ہلاک ہوں"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم کو ظاہر نہ کرنے والا بھی ان کے ساتھ ہلاک ہو گیا

حدیث میں ہے۔

عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَآئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ (مشکوۃ شریف۔ باب الامر بالمعروف)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دے۔ جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! اس کے باشندوں میں تیرا فلاں بندہ بھی ہے جس نے ایک لحہ کے لیے بھی تیری نافرمانی نہیں کی‘ خدا تعالیٰ نے فرمایا‘ اس پر اور سارے باشندوں پر شہر کو الٹ دے‘ اس لیے کہ اس شخص کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی پر متغیر نہیں ہوا“۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک بندہ عبادت کرتا تھا جس نے ایک لحہ کے لیے بھی نافرمانی نہیں کی تھی مگر اس بندہ نے علم کو ظاہر نہیں کیا تھا‘ اگر کرتا تو اس کی جان ہلاک نہ ہوتی‘ خاموشی اختیار کی تو یہ بندہ بھی ان کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نجات حاصل نہ کر سکو گے جب تک کہ تم ظالموں اور فاسقوں کو گناہوں سے نہ روکو

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا (جیسا کہ تم خیال کرتے ہو) ایسا ہرگز نہیں ہے خدا تعالیٰ کی قسم تم ان کو اچھی باتوں کا حکم دو اور بری باتوں سے روکو' ظالم کے ہاتھوں کو پکڑ لو' ان کو حق پر آمادہ کرو اور حق پر ان کو قائم کرو' ورنہ خداوند تعالیٰ تم میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے ساتھ وابستہ کر دے گا اور پھر تم پر لعنت فرمائے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی"۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ آیت کی تشریح فرماتے ہیں

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَؤُنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوْهُ يُوْشِكُ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ اِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُّعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ ثُمَّ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا يُوْشِكُ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُّعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ هُمْ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّعْمَلُهٗ

"اے لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ (مومنو!) تم اپنے نفسوں کو لازم پکڑ لو' جو شخص گمراہ ہو گیا ہے وہ تم کو ضرر نہ پہنچائے گا جب کہ تم ہدایت پر ہو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اس کی بابت) یہ فرماتے سنا ہے لوگو! جب تم کسی امر منکر (خلاف شرع) کو دیکھو اور اس کی اصلاح و تبدیلی میں کوشش نہ کرو۔ تو قریب ہے کہ خداوند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ تم کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دے (ابن ماجہ - ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب لوگ ظالم کو (ظلم کرتے) دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں (یعنی اس کو ظلم سے نہ روکیں) تو قریب ہے کہ خداوند تعالیٰ ان کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دے۔ اور ابوداؤد کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں جس قوم میں گناہ کیے جائیں اور وہ قوم ان کی اصلاح و تبدیلی پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اصلاح و تبدیلی نہ کرے تو قریب ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں مبتلا کر دے' اور ابوداؤد کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جس قوم میں گناہوں کا ارتکاب کیا جائے اور گناہگاروں کی تعداد زیادہ نہ ہو اور قوم ان کو گناہوں سے نہ روکے تو خداوند تعالیٰ ان کو اپنے عذاب میں مبتلا کر دے گا"۔

ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا

حدیث میں ہے:

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَآئِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مسلم ج ۲ ص ۱۴۳' ابن ماجہ ص ۳ واللفظ لہ)

حضرت ثوبانؓ (المتوفی ۵۴ھ) سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا' اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال ہو گی۔ اس کی مخالفت کرنے والے اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آ جائے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کی نصیحت کو جو انہوں نے اپنے بیٹے کو کی تھی' ان کی زبان سے نقل فرمایا

يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ أَصَابَكَ ط إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○ (پ ۲۱' سورۃ لقمان' آیت ۱۷)

"اے میری پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر' اچھے کاموں کی نصیحت کر' برے کاموں سے منع کر اور جو مصیبت تجھ پر آ جائے' اس پر صبر کرنا۔ یقین مان کہ یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے"۔

بیٹے! نماز کا خیال رکھنا۔ اس کے فرائض' اس کے واجبات' ارکان اور اوقات وغیرہ کی حفاظت کر۔ اپنی طاقت کے مطابق پوری کوشش کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی باتوں کی تبلیغ اپنوں پرایوں میں کرتے رہ۔ بھلی باتوں کے کرنے کو' بری باتوں سے بچنے کو ہر ایک سے کہنا اور چونکہ نیکی کا حکم' بدی سے روکنا وہ چیز ہے جو عموماً لوگوں کو کڑوی لگتی ہے' اور حق گو شخص سے لوگ دشمنی رکھتے ہیں'

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ (پ ۴' آیت ۱۰۴)

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے اور نیک کاموں کو حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے' یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں"۔

خیر سے مراد قرآن و حدیث کی اتباع ہے' یہ یاد رہے کہ ہر متنفس پر تبلیغ حق فرض ہے لیکن تاہم ایک جماعت تو خاص اسی کام میں مشغول رہنی چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر بالمعروف کرنیوالے نجات پاتے ہیں

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ ○

(پ ۹ ' الاعراف ' آیت ۱۶۵ ' ۱۶۶)

"نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑا ہم نے ظالموں کو سخت عذاب سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ تو جب زیادتی کی انہوں نے اس سے جو منع کیے گئے تھے تو ہم نے انہیں کہا ذلیل بندر ہو جاؤ"۔

نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے سخت عذاب میں مبتلا اور بندروں کی شکل میں تبدیل کر دیے گئے۔

حق ہے اوپر ہمارے نجات دینا ایمانداروں کو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (پ ۱۱ ' سورۃ یونس ۱۰۳)

"پھر نجات دیں گے ہم پیغمبروں اپنوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس طرح ثابت ہوا اوپر ہمارے نجات دینا مسلمانوں کو"۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ○ (پ ۲۴ ' سورۃ المومن ۵۱)

"ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں اور جب کھڑے ہوں گے گواہ"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان آیات و احادیث کی روشنی میں ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ صحیح بات کا اعلان کرے اور غلط بات پر اصلاح کی کوشش کرے۔

لہٰذا مولانا محمد یحییٰ گوندلوی صاحب آپ ہماری اصلاح کریں جو ہم سے خطاء ہوئی ہے تا کہ ہم دنیا میں توبہ کریں آخرت میں توبہ نہیں ہے ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ صحیح بات کا اعلان کرے۔ اور غلط بات پر اصلاح کی کوشش کرے۔

نوٹ: منہ سے جو بات کہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ○

"کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے کہ وہ (اتنے) پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ انہوں نے کہہ دیا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور وہ نہ آزمائے جائیں گے۔"

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ○

(پ ۲۰ سورۃ العنکبوت آیت ۲۔۳)

"اور البتہ ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا۔ تو اللہ ضرور معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں۔ اور وہ ضرور معلوم کرے گا جھوٹوں کو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) مجھے ایک کتاب بعنوان "تحقیق مسئلہ رفع الیدین" مصنفہ مولوی ابو معاویہ صفدر جالندھری، فقیر والی ضلع بہاولنگر کے بارے میں ابو سعید محمد خالد بن منظور احمد نے دوران سال ۱۹۸۰ء میں خبر دی جو رفع یدین کرنے کے خلاف تھی جس کے خلاف میں نے قانونی کارروائی کی جس کے نتیجے میں مجھے "الرسائل فی تحقیق المسائل" جمع و ترتیب دینا پڑی تا کہ مسئلہ رفع الیدین کی حقیقت عوام الناس کے سامنے واضح ہو جائے۔

(۲) مولانا ابو البرکات احمد صاحبؒ نے سیالکوٹ ایک رجسٹری روانہ کی جس میں لکھا تھا کہ "ان شاء اللہ ہم ثابت کریں گے کہ مٹھی بھر ڈاڑھی نبی کریم ﷺ کی تقریری سنت ہے"

میں نے تحریری گفتگو کی اور ان کے دلائل کا جائزہ لیا۔ ڈاڑھی کے بارے میں یہ تمام تفصیل نجات المسلمین میں شائع کی گئی ہے۔

(۳) علاوہ ازیں خواجہ محمد قاسم کے مضمون پر ۹ اعتراضات کیے جن کا وہ جواب نہیں دے سکے۔ یہ گفتگو "اپیل" نامی کتاب میں شائع ہوئی ہے۔

(۴) ابو الزاہد قاری حفیظ اللہ صاحب ایم اے خطیب جامع مسجد اہل حدیث اول اقبال روڈ سیالکوٹ کا مرتب کردہ اوقات نماز کا ٹائم ٹیبل سیالکوٹ سے شائع کیا گیا۔ اس میں لکھا ہے کہ یکم مئی کو ظہر کی نماز کا وقت ۱۵۔۱ سوا بجے اور عصر کی نماز کا وقت سوا چار بجے ہے۔ اس نظام الاوقات میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ اول وقت نماز پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے۔ اس ٹائم ٹیبل میں نماز کا وقت تو متعین کیا گیا ہے مگر اذان کا وقت متعین نہیں کیا گیا اور نہ ہی زوال کا وقت تحریر ہے حالانکہ جب تک زوال کا وقت نہ لکھا جائے، ظہر کی اذان کا وقت متعین نہیں ہو سکتا۔ میں نے اس کے متعلق کتاب "ہلاکت سے بچنے کا راستہ" جمع و ترتیب دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) مولانا ابو الانعام محمد صفدر عثمانی صاحب دار العلوم رحمانیہ لاری اڈا فاروق آباد کا مضمون "جرابوں پر مسح جائز ہے" ۹۰-۱-۲۲ کو رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع ہوا۔ میں نے اس پر کتاب لکھی جس کا نام ہے "جرابوں پر مسح جائز نہیں"

(۶) مولانا ابو البرکات احمدؒ نے اعتراض کیا کہ تم نے اتنے پیسے کہاں سے حاصل کیے اور یہ کتابیں کیسے شائع کیں؟ اس کے متعلق میں نے کتاب "حساب زندگی" شائع کی۔

(۷) پروفیسر رفیع اللہ شہاب کا ایک مضمون "شریعت اسلامی اور سونے کے زیورات" کے متعلق تھا۔ ماہنامہ حکایت لاہور کے سالنامہ فروری ۱۹۸۸ء کے ص ۲۶۸ میں لکھا تھا کہ "آپ ﷺ نے مردوں کے لیے سونے کا استعمال ناجائز قرار دیا۔ اس کے بعد عورتوں کے لیے بھی سونے کے زیورات پہننا حرام قرار دے دیے" اس کے متعلق میں نے کتاب "سونے کے زیورات پہننے کا حکم" شائع کی۔

(۸) بزم الفاروق مجاہد آباد مغل پورہ لاہور ۱۵ نے چیلنج شائع کیا "بیس تراویح کے بارے میں حنفی اہل سنت سچے ہیں۔ ہم نے وہابیوں کا مطالبہ پورا کر دیا۔ تمام وہابیوں کو اطلاع عام ہے۔ تمام روئے زمین کے اکٹھے ہو کر ہمارا مطالبہ مندرجہ ذیل بہ پابندی شرائط پورا کر دیں تو مبلغ ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) روپے انعام دیا جائے گا" اس کے جواب میں میں نے کتاب "البرہان" شائع کی۔

(۹) "مقروض مسلمان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ خود ادا نہ کر سکے تو وارثوں پر ادائیگی لازم ہے" اس کے لیے "مسائل مقروض" لکھی۔

(۱۰) مولانا محمد سعید احمد اسعد نے اخبار ڈیلی بزنس رپورٹ ۹۰-۱۰-۱۰ میں بیان شائع کروایا جس میں وسیلہ کے منکروں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی ثابت کر دے کہ "وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے تو وہ مبلغ پچاس ہزار (۵۰۰۰۰) روپے انعام دینے کو تیار ہیں" اس کے جواب میں "جاء الحق" شائع کی۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) ”مسلمانوں میں صلح کرا دو“ کتاب شائع کی۔ دو بھائیوں میں ملاپ کرا دیا کرو (القرآن)

(۱۲) ”عیسائی مبلغین سے تحریری گفتگو“ کتاب شائع کی۔ ایگزیکٹو سیکرٹری پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول فیصل آباد نے عبد الرشید انصاری کو ۱۴ صفحات بھیجے۔ عبدالرشید انصاری نے ان صفحات پر تحریری گفتگو کی۔

(۱۳) ”دو لاکھ روپے کے چیلنج کا تحریری جواب“ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے موضوع پر حافظ محمد اکرم صاحب طوفانی آف سرگودھا اور عبد الرشید انصاری کے درمیان تحریری گفتگو۔

(۱۴) ”حافظ محمد گوندلویؒ اور مکتبہ الاعتصام والے دونوں اشتہار درست ہیں“ کتاب شائع کی۔

(۱۵) ”احقاق الحق“ کتاب شائع کی۔ جو لوگ عقیقہ کے وجوب اور اس کی قضا کے قائل نہیں' انہیں ہم نے ۲۰ ہزار روپے ادا کر دیے ہیں مگر اب تک کوئی جواب نہیں آیا۔

(۱۶) ”قوم لی بیٹی کی کہانی -- ایک دردمند کی زبانی“ غلط طریقے اور غلط شرائط لگا کر لوگوں کا مال نہ کھاؤ۔ (القرآن)

(۱۷) ”ایک دردمند کا پیغام ورثائے اسلام کے نام“ حصہ اول ودوم کتاب شائع کی۔ اب بھی کوئی وارث بننے کو تیار نہیں ہے کیونکہ وارث بننے کی صورت میں حق ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے ضمن میں جب ہم نے دیکھا کہ اور کوئی یہ ذمہ داری پوری کرنے کو تیار نہیں تو راقم میدان میں نکلنے پر مجبور ہوا ہے۔

(۱۸) حقوق العباد کی یاد دہانی بندہ مسکین کی زبانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ”امانت والوں کی امانت ادا کرو۔“ (القرآن) ختم شد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالٰی نے فرمایا:-

لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ پ۴ سورۃ آل عمران

یہ لوگ تمہیں ستانے کے سوا اور زیادہ کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے
اگر لڑائی کا موقع آجائے تو پیٹھ موڑلیں گے پھر مدد نہ کئے جائیں گے

یہ بات یاد رہے

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا آپؐ نے فرمایا اے لڑکے اللہ تعالیٰ کے احکام کو محفوظ رکھ اللہ تعالیٰ تجھے اپنی حفاظت میں رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کے حق کو محفوظ رکھ تو تو اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پائے گا اور جب تو سوال کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب مدد مانگنا چاہے تو اللہ سے مدد مانگ اور یہ بات بھی یاد رکھ کہ اگر ساری مخلوق جمع ہو کر تجھے نفع پہنچانا چاہے تو وہ کچھ نفع نہیں پہنچا سکتے مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے اگر ساری مخلوق تجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے تو وہ کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اتنا ہی، جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے، قلم اٹھا کر رکھ دیے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔ (رواہ احمد، ترمذی)

جمع و ترتیب:- عبدالرشید انصاری سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ